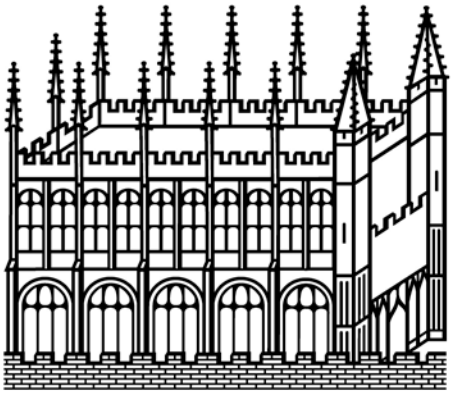

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

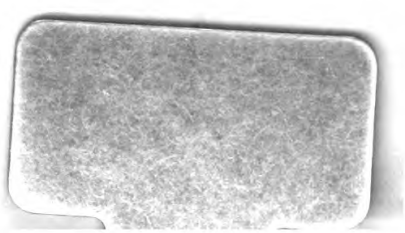

16 A/B. 5.

INDIAN INSTITUTE

معمّا باسم شجرہ

بر در حجرہ بلے و چو رخ افروز شمع | شجرہ را چون شجر طور برہنی و رلمع

قطعہ

چھپ چکی جسدم اودھ اخبار سے | یہ کتاب دلپسند دلبند یہ

عیسوی تاریخ لکھی فیض نے
چھاپی کیا شرح معما بے نظیر

تاریخ طبع از گہر ریزی طبع نشان بار شاعر شیرین کلام سخنور نغز گفتار ماہر فن منشی مولا بخش صاحب متخلص بہ سخن لکھنوی

قطعہ

اندنون طبع ہوئی فن معما کی کتاب | نادر دہر باندازِ عجیب و زیبا

فکر تاریخ اگر تمکو سخن ہی لکھو
دل ہی بہلانے کو ہی مشغلہ گورکھ دھندا

سنہ ۱۸۸۳ء

لازال بالفرح والسرور مقام لکھنؤ مین باہتمام لائق وفائق صاحب رائے
سلیم وفطرت مستقیم بیدار درون نظام بخش کارہاے بوقلمون منصرم
امور جلیل مولوی محمد اسماعیل صاحب بماہ مئی سنہ ۱۸۵۳ع
مطابق ماہ جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۶۹ ہجری حلیہ طبع سے ہر ہفت ہو کر جلوہ آرا ہوا
حق سبحانہ تعالی حسن قبول عطا فرماوے بمنہ وکرمہ

قطعۂ تاریخ طبع

صاحب خلق سراج الحسن خوش تدبیر — سید ماہر و نقاد سخن بے ہمتا
جبکہ اس نسخہ کی تالیف سے فارغ ہوئے وہ — طبع ہونے لگا فی الفور بصد زیب و ضیا
کس طرح دید کے مشتاق نہون اہل نظر — فی الحقیقت یہ رسالہ ہی بصیرت افزا

سال تاریخ یہ عجلت مین لکھا عاشق نے
عقل زاکیا ہی چھپا نسخہ گورکھ دھندھا ۱۲۶۹

تاریخ طبع طبعزاد شاعر بلند خیال منشی کنور چندی سہاے صاحب
تخلص نہال خلف الرشید راجہ جیالال بہادر گلشن لکھنوی

قطعہ

ہی یہ تالیف سراج الحسن از بس روشن — آنکھین کھلجاے جو دیکھے اسے کوئی اندھا
طبع کے سال کی ہی فکر اگر تمکو نہال
لکھدو اچھا ہی یہ فیض ہے گورکھ دھندھا

تاریخ طبع نتیجہ فکر شاعر شیرین مقال منشی کور پرساد صاحب
متخلص بہ قیس شاگرد رشید منشی امداد صاحب متخلص بہ تسلیم لکھنوی

شرح نقاب بردار چہرۂ معما

یہ معما بعلم ترادف و تشبیہ ہی۔ منش بمعنی ہمت و سخاوت و منشی بیا تخفیف خطی منشی مراد (منشی) اور نو بمعنی آیت تشبیہ الف مراد الف مکتوبی اور ارباب معما صیغہ کشیدن کو بمقام برآوردن حرف یا لفظ کے استعمال کرتے ہین پس لفظ نواں سے جب الف برآوردہ ہوا (نول) باقی رہا اور اقلیم کا مترادف کشور ہی پس ترکیب نام نامی منشی نولکشور صدر نشین ظہور ہوا و ہوا المطلوب

(فائدہ) واضح ہو کہ معما مین صورت سے بحث ہوتی ہی نہ اسکے اعراب سے کہ موضوع اس علم کا حروف و کلمات ہین

خلاصہ مرام یہ ہی کہ اگر اس رسالہ کو تیمۂ بازوے علم سے تشبیہ دیجیے تو بجا ہی اور جو حمائل گلوے ہنر سے استعارہ کیجیے تو روا ہی حسن تسمیہ تو یہ ہی کہ نام اصلی اسکا نگارنامۂ معما ہی اور اسم ترغیبی گو کہ دمدھا ہی اور اسی اثنا مین ایک معما حضرت مؤلف کے نام کا اُنکے والد ماجد جناب سید ابن حسن صاحب نے فرمایا آسے بھی اس مقام پر اندراج کرنا مناسب سمجھا گیا وہو ہذا

بیت

اے حسن گر نام بخت دل کسے پرسد بگو	
	مہر دمدھا را بسر آبا اوج و اقبال نگو

پس الحمد للہ کہ یہ رسالہ نافعہ بعنوان شایستہ و بہ تہذیب بایستہ بعد نظر ثانی حضرت مولف کے مطبع فیض مجمع رئیس شریف پرور ملجاے اہل علم و ہنر جناب قمر رکاب فلک جناب منشی نولکشور صاحب

جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ

کے نام نامی کا ایک معما زیب بزم تحریر کیا وہو ہذا

باعث تخفیف جانتے ہین پس نظر بدین تخصیص ذوالمجد والکمال سریع الفہم
باریک خیال شمع شبستان سخنوری صدر نشین بزم معنی پروری عالی خاندان
والا دودمان صاحب سید سراج الحسن صاحب نے جو خلف الرشید
بلافت مآب سیاح بیدار علم و دانش سباح محیط فضل و بینش اقبل الفطن
سید ابن حسن صاحب مودودی کے ہین یہ رسالہ معمّا مین تالیف فرمایا اور
کلام معروف غیر مجہول پیشوایان فن معما اعنی جامع کمالات معلوم و فنون
ملا عبد الرحمن جامی۔ حضرت امیر خسرو دہلوی ملقب طوطی ہند
ملا نصیر ہمدانی۔ علامہ میر حسین شفیعی نیشاپوری امام فن
شرف الدین علی یزدی۔ مقتدائے فن میر شمس الدین فقیر سے
انتخاب کرکے اس رسالہ مین لکھا اور ایک مقدمہ اور چند ابواب پر اسکے اختصار کو
پسند کیا گویا دریا کو کوزے مین بند کیا مقدمہ مین تعریف علم معما اور اسکے
موضوع کی ہے ابواب مین ترتیب معمون کی باعتبار حروف تہجی کے الف سے
تا یاے تحتانی ہے۔ حضرت مولف کی طرز تحریر نے طرفہ رنگ دکھایا ہے کہ اس مختصر مین
حل معما کے سوا اصول و اعمال معما کو بھی تحریر فرمایا ہے ارباب علم و دست اگر اندکے
غور فرمائینگے تو اس رسالہ کے مطالعہ سے سوائے حصول حظ طبع کے ماہر علم معما
بنجائینگے نیا معما تصنیف کر لینا کتنی بڑی بات ہے یہ تو اس رسالہ کی ادنی
کرامات ہے چنانچہ اس ہیچمدان راقم الحروف نے فیض صحبت یکدمی اس رسالہ سے
یہ نتیجہ پایا کہ فورا خداوند نعمت تمکن چاربالش اقبال اریکہ آرائے بزم اجلال
منہل جود و کرم معدن نبل و ہمم نقاوۂ دودمان مروت سلالہ سلسلہ فتوت

مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی لکھنوی المتخلص بہ عاشق مع

قطعۂ تاریخ طبع

بعد حمد خالق کن فکان اور نعت حضرت سید الانس والجان کے
متکلف حریم گمنامی چلہ کش گوشۂ ناکامی خادم خادمان علی
سید تصدق حسین رضوی بجذبت مشعل افروزان بزم
ہنرمندی و دماغ سوزان مجمر وقت پسندی عرض رکھتا ہو از آنجا کہ عقل
وہ شریف جوہر ہی کہ بناے اعراض نظام عالم اُس سے برقرار ہی بلکہ بدایت
دنیا و مافیہا کا معقول عشرہ پر دار مدار ہی فمن اجل ذلک حکماے سابقین
اور کملاے ماہرین کوئی وقت اپنا ضائع نکرتے تھے اور ہر کام مین عقل کو
دخل دیتے تھے حتی کہ جب امور ضروری سے فارغ البال اور برائے
تفریح طبع یاران دمساز کے شریک جلسہ ہوتے تھے اُسوقت بھی شعر و
سخن کا چرچا ہوتا تھا ہر شخص حل و انتقاد معانی لغز و معما مین خوض
کرتا تھا الحق ہر شئ صرف سے کم ہوتی ہی مگر دولت عقل جسقدر معرض مین
آئے اُتنی ہی زیادہ ہوجاے قول قدما ہی کیا خوب کسی نے کہا ہی ع
جو صرف سے بڑھتا ہی خزینہ وہ یہی ہی + اگرچہ ترکیب نظم سابق تبدیل
اور بعض شخص کی ماہیت کلی قلب ہوگئی تاہم ابھی ہزارون قدردان
ایسے ہین جو واسطے آرام و تسہیل طبائع اور تکمیل تسکین حرارت رنج و
الم کے حل و کشاد معما کو شغل بے شغلی تصور فرماتے ہین اور اظہار اسرار
غوامض مین تحریک قوی کرتے ہین اور تشدید ہم و غم مین اس فکر کو

(جام) حاصل ہوا مفاد مصرعہ اُولے کا یہ ہوا کہ لے سے کو جام مین
بھر قولہ کزنہ نوشد۔ عدد لفظ (نہ) کے کہ (۵) ہین مساوی ہین
عدد لفظ (پنج) کے مراد لفظ پنج۔ اور عدد لفظ (نوو) کے کہ (۶) ہین
مساوی ہین عدد لفظ (پنجہ) کے مراد انگشت پس لفظ نہ نور سے پنج انگشت پنجہ
مراد ہوئین اور جانب دوچل کہ حرف (ل) مکتوبی ہی اور لفظ دو عدد
معنیٰ مساوی (ب) کے ہی پس (ل ب) کی ترکیب سے لفظ (لب)
حاصل ہوئی۔ الحاصل پنج انگشت سے جام سے کو لب سے لگا اے نوش کر
ماحصل اس تمام شعر کا یہ ہوا کہ لے اور جام مین بھر اور پنج انگشت پنجہ سے
لب کو لگا اے پی لے۔ ورا اے اسکے بہت سے تکلفات اس شعر کے معنی مین
اساتذہ نے لکھے ہین زنگ طبع آزمائی کا دکھایا ہی وہ سب معانی واسطے
تعسّر ادراک مبتدیون کے نہین لکھے گئے صاف صاف لکھدیے ہین جو
صاحب شوق چاہین وہ شرح معمّاے نصیر اے ہمدانی جو اس مطبع مین
طبع ہوئی ہی ملاحظہ فرماوین حضرت مولوی امام بخش صہبائی دہلوی
مرحوم نے اُسمین بھی کچھ لکھدیا ہی اور تمام دقائق کی تصریح فرمائی ہی۔

خاتمۃ الطبع

نتیجۂ طبع ارجمند فکر آسان پیوند نخلبند بوستان فصاحت و
شیوازبانی آبیار گلشن بلاغت و طلاقت لسانی طرازندۂ نقش معانی
فرازندۂ نوائے سخندانی نونہال حدیقۂ جاوید بہار مرتضوی

جب فضل خدا سے
یہ گورکھ دھندھا یعنی نگارنامۂ معما مع شرح اردو اور حواشی اعمال معما کے
اختتام کو پہونچا تب یہ خیال ہوا کہ واسطے ضیافت طبع صاحبان شوق کے
شعر مشہور ملا بدر الدین متوطن چاچ کی بھی شرح اردو کیجاوے
کہ غالب تیز طبع لوگ اسکو پسند فرماوینگے۔

بیت

برگیر یکے را بدو در چار یکے کن +
کز نہ نوشد جانب دو چل گذر افتد

شرح بیت

قولہ برگیر یکے را بدو جاننا چاہیے کہ عدد لفظ (یکے) کے بحساب
جمل صغیر (۴۰) ہین مساوی عدد میم کے مراد (م) مکتوبی اور
عدد لفظ دو کے بحساب جمل صغیر (۱۰) ہین مساوی عدد (ی) کے
مراد (ی) مکتوبی اور ترکیب (م ی) سے لفظ (مے) کہ بادہ ہے
حاصل ہوئی قولہ در چار یکے کن) لفظ چار سے معنی عددی مراد ہین
یعنی (۴) کہ مساوی عدد لفظ (جا) کے ہین مراد لفظ (جا) مکتوبی
اور لفظ (یکے) ثانی کے عدد باعتبار جمل صغیر کے بھی (۴۰) ہین
مساوی عدد (م) مکتوبی کے مراد (م) ہرگاہ (جا و م) کو ملایا تو لفظ

رقیب چون شرف از روئے یار شد خرّم
عقوبتت تو اگر بے نہایت ست چہ غم

عقوب ۱۲

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط و انتقاد ہی۔ روئے ای حرف اول لفظ یار کہ (ی) ہی جب اسکو ساتھ لفظ عقوبت بے پایان کے کہ عقوب رہا ملایا تب نام یعقوب جلوہ گر ہوا

نمبر ۱۰۷ معمّا باسم

یوسف

بیت معمّا

گر فتم نیمۂ آن لب بدندان
دہان را از دہانم داشت پنہان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حسابی ہی۔ از روئے حساب جمل عدد لفظ لب کے (۳۲) ہین جب بتیس کو نیمہ کیا تو (۱۶) ہوئے وہ مساوی عدد لفظ (یو) کے ہین اسکو ساتھ دندان کے کہ باعتبار تشبیہ (س) ہی لیا تو (یوس) ہوا۔ پھر لفظ دہان سے کہ مراد باعتبار تشبیہ (م) ہی اس میم کو دہان ثانی سے کہ جسکی عربی (فم) ہی پنہان کیا ای ساقط کیا تو (ف) رہا اسکو یوس کے ساتھ ملایا نام یوسف جمال نماے بزم زلیخاے ظہور ہوا۔ فقط

اسکے درمیان مین روی لفظ نگار کو کہ (ن) ہی اور لب لفظ دلدار کا
کہ (د) مکتوبی ہی داخل کیا تب نام ہندونامور ہوا

باب بست وسوم مین بیان اُن اسمار کا جو مصدر یا تحتانی ہاتے

نمبر ۱۰۵ معما باسم

یحیی

بیت معما

گر شرف داد از فراق دوست جان
نام نیکو زندہ مے ماند بدان +

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی۔ لفظ (زندہ) کی عربی یحیی ہی وہو المطلوب

نمبر ۱۰۶ معما باسم

یعقوب

بیت معما

ہزمز

بیت معمّا

زہزمز نام مطرب شد ہوا
ولے در وضع اندک زیر و بالا

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب ہی۔ جب لفظ مرہز کو پلٹا یعنی لفظ ہر کو لفظ مز پر رکھا تب نام ہزمز پردۂ خفا سے باہر آیا

نمبر ۱۰۴ معمّا باسم

ہندو

بیت معمّا

آشفتۂ حسن ست شرف در دلِ او
جز روے نگار و لبِ دلدار مجو

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی۔ لفظ (او) کا ترجمہ عربی میں لفظ (ہو) ہی جب (حاشیہ اعمال معمّا) اکٹھائے جاتے ہیں تو (حضرت طوطی ہند امیر خسرو دہلوی کا مبہات میں یہ ہی کہ وہ حضرت اسم معمّا کا تلمیحاً اپنے اشعار معمّا میں ذکر دلاتے ہیں اور مولانا شرف الدین علی یزدی کا کوئی معمّا تخلص شرف سے خالی نہیں ہوتا اور کامل الفن حضرت شمس الدین فقیر اور

پدر بہ بود مادر ہم ترا لیک
نہ مادر چو نتو باشد بے پدر نیک

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تالیف ہو۔ جب لفظ (ما) کو لفظ (ہم) مین داخل کیا
اسم ہمام نے نقاب چہرۂ خفا سے اٹھائی

نمبر ۱۰۲ معمّا باسم

ہمام

بیت معمّا

خوبان ستارگانِ سپہر ملاحت اند
ہم ہست درمیانش نشان نگار ما

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تالیف ہو۔ جب لفظ (ما) نگار ما سے لفظ (ہم) کے
درمیان لائے تب ہمام نے سراوج اظہار کا بلند کیا

نمبر ۱۰۳ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا)۔ ملا عبد الرحمن جامی نے بھی اپنے رسالہ معمّا مین یہ ترک
ذکر اعمال تذیلی پیل خاطر فرمائی ہو۔ لیکن متاخرین مراعات ان اعمال تذیلی کو حسن معمّا
تصور کرتے ہین۔ ہان اس قسم کے مراعات کلام مین ملا میر حسین شفیعی۔ نیشاپوری

آن شوخ بفنِ ساحری ہر نفسے
پیوستہ بابرو و غمزہ کشتہ بسے
ساحر کہ کمان و تیر فرماید کار
از موے ندیدیم و ندیدست کسے

شرح معما

یہ معما بعل تشبیہ و اتفاق ہی جب لفظ (ساحر) سے تیر کو کہ باعتبار شبیہ الف ہی اور اسکے (ح) کو کہ حرف علامت برج قوس ہی ساقط کیا اور اُس سے کمان فرمائی کی تب لفظ (سر) رہا اُس لفظ سر سے سر کو اور حرف اول لفظ (موی) اور سر لفظ (کسے) کو نا دیدکیا اور ساقط کیا تب نام دلبی ہوا +

باب بست و دوم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدریہ ہاے ہوز ہین

نمبر ۱۰۱ معما باسم

ہمام

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) - حرف تازی سے بدل کرین (اہل بصیرت پر واضح ہو) کہ امام فن معما مولانا شرف الدین علی یزدی نے اپنی کتاب جلل مطرز مین اعمال تذییلی کو قلم انداز کیا ہی کہ یہ اعمال ضروریات معما سے نہین ہین و علی ہذا حضرت مقتدا فن

نجم

بیت معمّا

نگارِ من برخ دل ز انجمن برد
بزیر گامش از بیداد بسپرد

شرح معمّا

یہ معمّا بعل انتقادی ہی۔ رخ ای حرف اول لفظ (نگار) کہ (ن) ہی اور دل ای بیچ والا حرف لفظ (انجمن) کا کہ (ج) ہی اور زیر ای حرف آخر لفظ (گام) کا کہ (م) ہی جب ان سب کو کہ (ن ج م) ہی ترکیب دیا اسم نجم طالع ظہور ہوا

باب بست و یکم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصمّتہ واو ہین

نمبر ۱۰۰ معمّا باسم

ویسی

رباعی معمّا

حاشیہ اعمال معمّا) پنجم اسلوب معروف و مجہول کہ حرکت معروف کو مجہول اور حرکت مجہول کو معروف کرین۔

ششم اسلوب تعریب و تعجیم کہ چار حرف مخصوص فرس کو کہ پ چ ژ گ ہی

(ویل) کا دل یعنی (ی) کو سوختہ کیا اسی ساقط کیا تب (دل) رہا اور دل سے مراد قلب و عکس ہی پھر (قن) کو جب قلب کیا (نق) ہوا تب وہ (ی) جو لفظ (ویل) سے سوختہ اسی ساقط ہوئی تھی وہ پھر افروختہ ہوئی یعنی (ی) کا اعادہ کیا اسم نقی حاصل ہوا اور تطہیر خط مطلوب پذیر ہوا ہوا مطلوب

نمبر ۹۸ معما باسم

نعمان

بیت معما

در دل من آفتابی طلعتِ آن سیمبر
گشتہ ساکن غیر آن ساکن نمی خواہد دگر

شرح معما

یہ معما بعمل قلب و اعتقاد ہی۔ جب لفظ (من) کو قلب کیا (نم) ہوا اسکے دل یعنی بیچ مین آفتاب کو کہ (ع) مکتوبی مراد ہی ساکن کیا اور رکھا (نعم) ہوا پھر لفظ طلعت آن سے لفظ (ان) کا ملایا نعمان ہوا

نمبر ۹۹ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) - چہارم - اسلوب اظہار و اسرار کہ حرف مکتوبی کو کہ جو تلفظ مین نہین آتا ہی مثل ہاے لفظ نالہ وغیرہ کے اسکو تلفظ مین لانا یا ہاے ملفوظی کو مخفی کرنا

بیت معما

دیدند نشانِ قدمت در ویشان
خواہند ترا نشان بے ایشان

شرح معما

یہ معما بعملِ تحلیل ہو۔ جب لفظ نشان کو مجزا کیا دو جزو پر ایک (ن) دوسرے (شان) پس جزو اول (ن) کو لفظ (بی) کے ساتھ ملایا اسم نبی جلوہ فرما ہے ظہور ہوا وہو المطلوب

نمبر ۹۷ معما باسم نقی

بیت معما

مرا بود قندیلِ دل سوختہ
شد آن سوختہ باز افروختہ

شرح معما

یہ معما بعملِ تحلیل و قلب و اسقاط ہو۔ جب لفظ قندیل کو تحلیل کیا اسی اجزا کیے تب ایک جزو (قن) دوسرا جزو (دیل) ہوا جب لفظ

(حاشیہ بمال معما) - حرف مشدد کا۔

سوم ۳ - اسلوب قصر ہے یعنی کسی حرف مقصور کو ممدود کر لینا یا ممدود کو مقصور کرنا

یہ معمّا بعمل استقاط ہی جب دل لفظ (مہی) سے کہ (ہ) ہی اور سر لفظ غزالان کہ
کہ (خ) ہی ساقط کیا تب اسم میرامان ظاہر ہوا

نمبر ۹۵ معمّا باسم

منوچہر

بیت معمّا

دل پے نام رفتہ نادیدہ
رہ چونم بود باز گردیدہ

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب کل ہی جب لفظ (رہ چونم) کو قلب کل کیا اسم منوچہر
اریکہ آراہی ظہور ہوا دہوا المطلوب

باب بستم مین بیان آن اسماء کا جو مصدر بہ نون ہین

نمبر ۹۶ معمّا باسم

نبی

(حاشیۂ اعمال معمّا) اوّل اسلوب۔ تحریک و تسکین یعنی حرف ساکن کو
متحرک کرنا ہی اور متحرک کو ساکن کرنا ہی۔
دوّم اسلوب تشدید و تخفیف یعنی مشدد کرنا کسی حرف کا یا تخفف کرنا

بیت معمّا

طلبگار ی نام تو باشد ای جان
مرا بر شمار بہ موالید ارکان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تحلیل ہی۔ جب لفظ مرا کے دو جزو (م) (را) کیے مقصود (م) ہی اور موالید ثلاثہ کہ حیوانات۔ نباتات۔ جمادات تین چیز ہی اسکا حرف (ج) لیا کہ حدد اسکے (۳) ہین اور ارکان۔ یعنی عناصر اربع کہ خاک آب باد آتش چار چیزین ہین مساوی انکے حدد کے (د) ہی پس ترکیب (م۔ج۔د) سے اسم مجد چہرہ نما ہوا

نمبر ۹۴ معمّا باسم

میر امان

بیت معمّا

دیدم بہے خرامان زان بردہ دل وزین سر
معلوم شد شرف را نام شریف دلبر

شرح معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) منوچہر نمبر ۹۵) (دیکھو معمّا حمید نمبر ۳۴) (دیکھو معمّا تاج نمبر ۲۲) (دیکھو معمّا عمر نمبر ۶۸) (دیکھو معمّا ہرمز نمبر ۱۰۳)

(بیان اعمال تبدیلی) چار اعمال فن معمّا سے اسکے چھ اسلوب ہین۔

خطی ہو جب جو کو تصحیف کیا (عود) ہوا اور اسکا افسرای سر حرف
ملک کہ (م) ہو بنایا اور مثل اسکے (م) دوسرے کا کمر یعنی پیچا کیا
تب اسم محمود نے ظہور پکڑا وہو المطلوب

نمبر ۹۲ معمّا باسم

مسعود

بیت معمّا

خواہم بکوے جانان عمرے دراز گشتن
تا آن دہان و دندان بنیم بہ باز گشتن

مترادف عود ۱۲

شرح معمّا

بیت معمّا بعل مترادف ہو دہان باعتبار تشبیہ (م) ہو اور دندان ازراہ تشبیہ (س) ہو پس (م س)
مرکب مس ہوا اور لفظ (باز گشتن) کا ترجمہ عربی لفظ (عود) ہو
جب مس کو اسپر ضم کیا نام مسعود آشکارا ہوا وہو المطلوب

نمبر ۹۳ معمّا باسم

مجد

(حاشیہ اعمال معمّا) کہ جسمیں ترتیب حروف کی کلیۃً پلٹ جاوے (۶) قلب بعض
بے لحاظ ترتیب کے کلمہ پلٹ جاوے (۷) قلب کلی کہ زیادہ ایک کلمہ سے ہو امثلہ
اقسام قلب کے (دیکھو معمّا ایوب نمبر ۸) اور (دیکھو معمّا رستم نمبر ۴۰) اور (دیکھو معمّا

بیت معما

یکدم از مسجد برون نہ پائے وسواس ای خطیب
نقش آنان جو کہ دارند از حضور دل نصیب

شرح معما

یہ معما بعل ترادف ہی جبکہ لفظ (مسجد) سے پائے ای حرف آخر لفظ وسواس کا بیرون ای ساقط کیا تب (مجد) رہا اور لفظ آنان) ترجمہ عربی اسکا لفظ (الذین) ہی اسکو تصحیف کیا (الدین) ہوا اسپر لفظ مجد کی کہ پہلے حاصل ہوئی تھی لائے تب نام مجد الدین چہرہ نما ہوا د ہو المطلوب

نمبر ۹۱ معما باسم

محمود

بیت معما

صورت جود دست و بس خواجۂ والا گہر
افسر ملکش کلاہ مثل کلاہش کمر

شرح معما

یہ معما بعل انتقاد ہی - لفظ جود اور لفظ (جود) بجائے حطی مین تخنیس

(حاشیہ اعمال معما) بے توسط الفاظ کے فحوائے کلام سے اشعار ہو (۳) قلب جلی عینی - کہ بعینہ وہی جزو کہ قلب اسکا مراد ہی اپنے مقام مین ذکر کرین (۴) قلب جلی مثلی کہ مثل اسکے دوسرے مقام مین تحصیل کرین اور اسین تصرف کرین (۵) قلب کل

نمبر ۸۹ معما باسم

محمد شہ

رباعی معما

باید کہ برائے خورد آباستدن
از نام محمد شہ والا سِتدن
یک زردۂ بیضہ را کشیدن ز فرود
وانگہ ز عسل دو حصہ بالا ستدن

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی زردۂ بیضہ کو عربی مین (مح) کہتے ہین اور کشیدن کی عربی (مد) ہی جب دونون کو ملایا محمد جلوہ فرما ہوا پھر لفظ عسل کہ جسکی فارسی شہد ہی اسکے دو حصۂ اول کہ (ش ہ) ہی لیے اور محمد کی لفظ سے ملایا (محمد شہ) آشکار ہوا وہو المطلوب

نمبر ۹۰ معما باسم

مجد الدین

(حاشیہ اعمال معما) تا حصول اسم کے اور اسکے چند اقسام ہین (۱) قلب وضعی کہ سب حروف کلمہ کو عکس کرین (فائدہ) جن صیغون قلب کو ارباب معما استعمال کرتے ہین وہ دیکھو ذیل فوائد معما علی نمبر ۶۶) مین (۲) قلب جعلی کہ جسکا

بیت معمّا

چون می شود سوار برخش ستم زکین
سر می رود تو صورتِ این ماجرا ببین

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تصحیف ہی۔ جب لفظ (می) کو لفظ (رخش) کہ تصحیف اسکی لفظ (رحس) ہی سوار کیا اور ملایا تو (میرحسن) ہوا پھر لفظ کین کے سر یعنی (ک) کو جدا کیا (ین) رہا اسکو لفظ (میرحسن) کے ساتھ دہل کیا میرحسین اشکار ہوا

نمبر ۸۸ معمّا باسم

محمد حیات

بیت معمّا

محمدتِ او نشد از من ادا
بین کہ درین ہست مقام حیا

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تکمیلی ہی۔ جب لفظ محمدت بین قبل حرف (ت) کے لفظ حیا کی لائے نام محمد حیات زندہ و آشکار ہوا وہو المطلوب والمقصود

(حاشیہ اعمال معمّا) استعاط کے (دیکھو فوائد ذیل معمّا علی نمبر ۶۶) اور مثال دیگر اسم کی (دیکھو معمّا بلال نمبر ۱۱) اور (معمّا سیف نمبر ۴۰) (سوم) اسلوب قلب تین اسلوب اعمال تکمیلی سے کہ جو تغییر ترتیب حروف کی بتقدیم تاخیر کلمات سے ہوتی ہے

لفظ (گل) پر کہ (ل) مکتوبی ہو اور بحساب جمل صغیر عدد اُسکے (۳۰) ہین کہ جسکی فارسی لفظ (سی) ہو ڈالا ہی ملا باتب اسم موسی تجلی گاہ ظہور مین آیا

نمبر ۸۶ معما باسم

مُحسن

بیت معما

اگرچہ سیم باشد نقدِ دکّان
بگاہِ سکہ شد محتاجِ سندان

شرح معما

یہ معما بعمل تحلیل ہی جب لفظ محتاج کو تحلیل کیا ہی دو بحر کا ایک جزو (مح) ہوا اور دوسرا جزو تاج ہوا لفظ (مح) بحال خود رہا اور اسکو لفظ (سن) جو سندان مین ہی لائے محسن ہوا

نمبر ۸۷ معما باسم

میر حسین

(حاشیہ اعمال معما) (۱۳) قسم دوم استطکی یہ ہی کہ منقوص کو خیر منقوص منہ سے حسین کرکے درجۂ اعتبار سے ساقط کرنا اور اس اسقاط کو اسقاط مثلی بھی کہتے ہین اور یہ اسقاط بوسیلہ عمل کے اعمال تحلیلی سے نہین ہوتا پس واسطے جاننے اسکے صنعہ

بیت معما

گزیدم از خموشی لب بدندان
لب شیرین او شد گوہر افشان

شرح معما

یہ معما بعل تعاد و تشبیہ ہی۔ جب کب ای حرف اول لفظ (خموشی) کا کہ (خ) ہی کاٹا ای ساقط کیا تب لفظ (موشی) رہا پھر کب ای حرف اول لفظ (شیرین) کو کہ (ش) ہی اور وہی (ش) لفظ (موشی) مین ہی اسکے گوہر اے نقاط کو جھاڑا ای ساقط کیا تب اسم موسی طور ظہور پر متجلی ہوا

نمبر ۸۵ معما باسم

موسی

بیت معما

گفتم کہ چیست نامت ای جان فزاے دلبند
آشفتہ گشت و مورا بر دامن گل افگند

شرح معما

یہ معما بعل تسمیہ و حساب ہی۔ جب لفظ (موم) کو دامن ای حرف آخر

(حاشیہ اعمال معما) کہ منقوص کو ضمن منقوص منہ مین درجۂ اعتبار سے ساقط کرنا ہی اسکو اسقاط بعضی کہتے ہین اس حالت مین منقوص اور تنقیص اسکی ایک ہی عبارت سے حاصل ہوتی ہی اور احتیاج طرف دیگر کسی اعمال کے نہین ہوتی ہی مثال (دیکھو معما علی نمبر ۳۰)

نمبر ۱۳ معما باسم

محمد

قطعہ معما

بہ نیزے نبشتہ است در دریی
چو گوہر نہ صنجہ گوہری
بیا و نگہ کن در و بہر نام
اگر بایدت نام بیرون بری

شرح معما

یہ معما بعل ترادف ہی کہ لفظ فارسی کا عربی ترجمہ یا بالعکس ہوتا ہی لفظ تبری کی عربی لفظ (محمد) ہی حدت سے اور لفظ (در) باعتبار شکل کے (م) ہی جب حرف (م) مکتوبی کو درمیان لفظ (محمد) کے لائے اسم پاک محمد کرسی نشین ظہور ہوا و ہو المطلوب

نمبر ۱۴ معما باسم

موسی

(حاشیہ اعمال معما) (فائدہ) جس لفظ سے کہ اسقاط کرتے ہین اسکو منقوص منہ کہتے ہین اور اس ساقط شدہ کو منقوص بولتے ہین اور جو بعد ساقط کرنے کے رہے اسکو حاصل بولتے ہین پس اسقاط دو قسم پر ہوتا ہی (۱) قسم اول اسقاط کی یہ ہی

یہ معما بعمل مترادف ہی۔ واضع اسکے حضرت امیر خسرو دہلوی ہین چنانچہ رسالۂ سوم اعجاز خسروی سے ظاہر ہی لفظ کبیر کے معنے بزرگ کے ہین الدین جمع اسم موصول ہی جب الدین سے نقطۂ ذال معجمہ کو کہ بمنزلہ کنجد ہی برداشتہ کیا اسی زائل کیا تب الدین رہا پھر ترکیب کبیر الدین اٹکا رہوا

باب نوزدہم مین بیان ان اسماء کا جو مصمتہ یہ میم ہین

نمبر ۵۲ معما باسم

محمد

بیت معما

گر باز نہان کنی ز محرومی روے
دامان تو گیرم و امانت بدہم

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ ہی جب لفظ (محرومی) سے لفظ (روے) کو نہان کیا اسی نکالا تب لفظ (محم) رہا پھر (دال) لفظ دامان سے لیا تو امان رہا وہ امانت دیا تب اسم محمد جلوہ گر ظہور ہوا۔

(حاشیہ اعمال معما) (معما شاہ رستم نمبر ۵) اور (معما ہام نمبر ۱۰۱) (دوم) اسقاط و تخلیص ہی تین اسلوب اعمال تکمیلی سے کہ جو مقصود نہو اس سے باز رہین پس واسطے اسقاط کے الفاظ مخصوص ہین (دیکھو ذیل عبارت معما علی نمبر ۶۶ کو

رسم بود سے کہ گل در آب نہند
خوے روے وے عکس گردان حال

شرح معما

یہ معما بعمل تالیف ہی۔ آب کو عربی مین (ما) کہتے ہین جب لفظ (ما) لفظ (گل) مین رکھا (گمال) ہوا اسکے خوے کو کہ مرکز قرار دیا ہی برعکس کیا یعنی کاف فارسی کو کاف تازی کیا تب نام کمال درجۂ کمال ظہور کو پہونچا

نمبر ۱۸ معما باسم

کبیر الدین

رباعی معما

وہ خواجہ کبیر دین کہ بوسم پایش
نبوشتہ بکاغذ لقب والایش
در پہلوے آن بزرگ جمعے موصول
یک گنبد برداشتم از بالایش

شرح معما

(حاشیہ اعمال معما) کہ حرف وسط کو اصل قرار دین اور اسکے طرفین کو اسکے ساتھ ملا دین مثال دیکھو (معما عملی نمبر ۶۵) (۲) تالیف امتزاجی کہ بعض اجزا کو بعض اجزا مین داخل کرین اور اشارہ اسکے ظرف و مظروف ہونیکا کرین مثال دیکھو

کہ کریم اور گریم مین تجنیس خطی ہی اور مقصود اسم کریم ہی

نمبر ۷۹ معما باسم

کیخسرو

بیت معما

کے سخن کوتہ کنم تا زو نماید وصفِ یار
زیر و بالا ئیست بس باقی سخن را ہوشدار

ای قلب ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل قلب و اسقاط ہی لفظ کی بحال رہا لفظ سخن کو کوتہ کیا ای نون حرف آخر کو ساقط کیا (سخ) رہا اسکو زیر و بالا ای قلب کیا (خس) ہوا پھر اسکو لفظ (رہ) کا دکھایا ای لاحق کیا تب (کہ خس رو) ہوا پس ترکیب اسم کیخسرو تخت نشین ظہور ہوا و ہوا المطلوب

نمبر ۸۰ معما باسم

کمال

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) مقصودہ مین دو انضمام و التیام اگر مراد ہوتا ہی پس تالیف مقرر دو قسم کی ہوتی ہی (۱) تالیف اتصالی اور بعضے از دواجی بھی کہتے ہین کہ سب باہم جمع ہون بے اسکے کہ ایک جزو دوسرے جزو مین داخل ہو اور یہ تالیف اسطرح ہوتی ہی

اشارہ باسقاط حرف آخر من ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل حساب باسلوب رمی ہی۔ اعداد لفظ بہا کے (ب ۱۰ ا) ہین جملہ (۱۵۲) ایکسو باون ہوئے پس صد سے مراد (ق) ہی اور پنجاہ سے مراد (ن) اور دو سے مراد (ب) مجموعہ لفظ قنب ہوئی اسکو اعداد لفظ (سلک ملک) پر کہ (۲۰۰) ہین اور حرف اسکا بحساب جمل (ر) ہی بر ترکیبای قنب پر بڑھایا تب اسم قنبر ہوا وہو المطلوب

باب بیرہم مین بیان آن اسماء کا جو مصمد بکاف ہین

نمبر ۶۸ معما باسم

کریم

بیت معما

گریم و خندہ می کند دشمن
نام جوید شرف ز کردۂ خویش

شرح معما

یہ معما بعمل تنصیص و تخصیص ہی اسمین حرف سے اشارہ طرف مقصود کے ہی

(حاشیہ باعمال معما) کہ جو مواد متفرقہ اسم کا بوساطت دیگر اعمال کے حاصل ہو (فائدہ) فرق درمیان تالیف اور تنصیص کے یہ ہی کہ تنصیص مین مجموعہ حروف حاصلہ حکم مین لفظ مفرد کے ہوتا ہی باعتبار معنے معما کے اور تالیف مین مواد اسم کے جدا جدا وارد ہوتے ہین مقامات

نمبر ۷۶ معما باسم

قاسم

بیت معما

یک بانگ کلاغ و نیم گنجد
نامم بت من دران بگنجد

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی ایک بانگ کلاغ یعنے ایک آواز کوے کی کہ (قا) ہی اور نیم گنجد کہ گنجد کا مترادف عربی (سمسم) ہی جب اسکا نصف نیمہ کہ (سم) ہی لیا اور اسپر (قا) رکھا تب قاسم کرسی نشین ہوا

نمبر ۷۷ معما باسم

قنبر

بیت معما

بہاے وصل یک یک قم آن جملہ را بشمر
کہ دانم یا بیش از حاصل ملک سہ لک برتر

(حاشیہ اعمال معما) - دو قسم پر ہی (۱) قسم کنایہ کی یہ ہی کہ ارادہ مطلوب کا باعتبار اسکے مضاف کہو (۲) قسم کنایہ کی یہ ہی کہ ارادہ مطلوب کا بیواسطہ معنے کے ہو۔

(بیان اعمال کھیلی) جسکے تین اسلوب ہین (۱) اسلوب ۲ یعنی ہی تین اسلوب اعمال کی ہے

بیت معما

اشکِ خونین در گریبان خواستم پنہان کنم
قطرہ بے پردہ رفت در دامانِ محبوب افتاد

شرح معما

یہ معما بعمل تنصیص ہی۔ جبکہ لفظ (قطرہ) کو بغیر لفظ (رہ) کے کیا جائے (قط) رہا اور دامان ای حرف آخرین لفظ محبوب کا کہ (ب) ہی اس سے ملایا جائے اسم قطب طالع وظاہر ہوا

نمبر ۷۵ معما باسم

قاسم

بیت معما

چون خواست شرف کہ نامش آرد بقلم
طے کرد دو حرف راز قانون ستم

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ ہی جب لفظ قانون ستم سے (نون) ملفوظی اور (ت) مکتوبی کو طے کیا ای نکالا جائے نام قاسم چہرہ نما ہوا

(ماشیہ اعمال معما) (تسمیہ کنایہ) نو اعمال تحصیلی سے کہ جو عبارت ہی کہ کسی شی کو اسکے کسی وصف خاص سے مذکور کریں اور وہ لفظ کہ جو نام اس چیز کا ہی مراد لیں یا ذکر وصف خاص کسی حرف یا کسی لفظ کا کریں اور وہی حرف یا لفظ مذکور مراد لیں پس یہ عمل کنایہ

نمبر ۷۳ معما باسم

فرید

بیت معما

اول فصل بہار ست بیا کاخر روز
خوش بود دامن باغے ورخ دلداری

شرح معما

یہ معما بحل اعتماد ہی حرف اول لفظ فصل کا (ف) ہی اور (روز) کا حرف علامت نزدیک اہل معما کے (ر) ہی اور دامن ای حرف آخری لفظ باغی کا (ی) ہی اور رخ ای حرف اول لفظ (دلدار) کا (د) ہی پس مجموع (ف ر ی د) کے ملانے سے اسم فرید آشکارا ہوا وہو المطلوب

باب ہفتدہم مین بیان آن اسماء کا جو مصمتہ بہ قاف ہین

نمبر ۷۴ معما باسم

قطب

(حاشیہ باعمال معما) مراد لین اسکے دو طریق ہین ایک اشارہ کرنا طرف اثبات واسقاط صفر رقمی کے مثال دیکھو (معما سراج نمبر ۴۶) دوسرے ارقام کو آپسمین ترکیب دین مثال دیکھو (معما یوسف نمبر ۱۰۷) -

ملفوظی کو مکتوبی اور کہیں مکتوبی کو ملفوظی مراد لیتے ہیں

تفصیل معانی لفظ ہیں بالفتح کی درج جدول ہیں

۱	چشم	۱۱	اہل شہر	۲۱	گزندہ ہر چیز	۳۱	کجی و میل ترازو
۲	چشمۂ آب	۱۲	اہل خانہ	۲۲	دائرہ باریک پشت	۳۲	ناحیہ
۳	آفتاب	۱۳	نام شہرے از بلاد ذیل	۲۳	دیدبان	۳۳	نصف دانگ از ہفت دینار
۴	چاہک نہ انو	۱۴	نام موضعی بشام	۲۴	جاسوس		
۵	شعاعِ آفتاب	۱۵	نام موضعی بیمن	۲۵	ذات	۳۴	نظر کردن
۶	باران	۱۶	آب روان	۲۶	نفس	۳۵	چشم زخم رسیدن
۷	نہر کاریز	۱۷	چرمی در زبان	۲۷	حقیقت	۳۶	برادر پدری و مادری
۸	زر سرخ	۱۸	گروہ	۲۸	پیشوا		
۹	مال	۱۹	حاضر از ہر چیز	۲۹	ابر پیدا از جانب قبلہ	۳۷	منافک
۱۰	دینار	۲۰	نام حرفے	۳۰	دیدار مردم	۳۸	اکثر قوم اکثر مال

بعضوں نے اڑتالیس معنے لکھے ہیں اور بعضوں نے زائد اس سے

باب شانزدہم میں بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ فا ہیں

(حاشیہ اعمال معما) ایسے معدود کا کہ انکا حصر عدد یقینی میں مشہور ہو جیسے موالید ثلاثہ یا ارکان یا حواس ظاہری مثال (دیکھو معما احمد نمبر ۶) اور (معما شمس نمبر ۴۹) (۵) اسلوب رقمی کہ اشارہ کریں طرف بعض رقم کے ارقام ہندی سے اور اُس سے انکا عدد

شرح معما

یہ معما بعل تلمیح و اسقاط ہی۔ کنج دیدہ ای حرف کنارۂ لفظ (دیدہ) کہ (د) ہی اور دال بقاعدۂ نجوم حرف علامت (عطارد) ہی جو ستارے کا نام ہی جب اس سے لفظ (رد) کو کہ اسکا قلب (در) ہی افشاندہ ای ساقط کیا تب نام عطا عطا ہوا وہو المطلوب

نمبر ۶۲ معما باسم

عوض

بیت معما

بر لب حوض چون دہان شستی	
چشمۂ خضر شد کنارۂ حوض	

شرح معما

یہ معما بعمل تبدیل ہی۔ جب لب ای بہر حرف لفظ حوض کو شستہ کیا ای ساقط کیا تو (وض) رہا اسکی جگہ چشمہ کہ بمعنی عین ہی مراد (ع) مکتوبی لائے تو (ع وض) ہوا پس ترکیب نام عوض ظاہر ہوا (فائدہ) جاننا چاہیے لفظ عین کے معنی بہت ہین معما مین کہین

(حاشیہ اعمال معما) کہ انتقال ذہن اس طرف منتقل ہو اور اس اسلوب کے فروعات بہت ہین مانند عدم وزن و نقص تام زائد منطق احکم تنصیف تثلیث تضعیف وغیرہ کہ بغیر معلومات فن حساب اسپر کوئی حاوی نہین ہو سکتا (۴) اسلوب انحصاری کہ ذکر کرنا

عثمان

بیت معما

بے نام خود آن خورشید ابرار کشاد از ہم دو انگشت نگونسار	

شرح معما

یہ معما بعمل حساب تمی مترادف ہی خورشید مترادف اسکا (عین) ہی مراد (ع م) مکتوبی دو انگشت نگونسار صورت ہندسہ (۷۰) ہی اور عربی اسکی لفظ (ثمان) ہی جب (ع ثمان) کو ملایا نام عثمان جلوہ پذیر ہوا

نمبر ۱۷ معما باسم

عطا

بیت معما

فشاند از خندہ آن لعل گہربار ز گنج دیدہ ام دُر نگونسار	

(حاشیہ اعمال معما) - اس حرف کے مرادلین مثال (دیکھو معما عثمان نمبر ۷۰) اور (معما صدر نمبر ۵۷) - (۳) اسلوب احصائی کہ خواص احوال عدد کو ذکر کریں اور اس سے اسم اس عدد یا حرف کا مرادلین

بہ تشبیہ خال ہی پوشیدہ ای ساقط کیا تب (مرغ) ہوا اسکو
قلب بعض کیا تو نام عمر شوکت بند پر ظہور ہوا
(فائدہ) ارباب معمّا نقطہ پوشیدن کو بمقام اسقاط و نقطہ پریشان کو بمقام
قلب بعض بولتے ہین

نمبر ۶۹ معمّا باسم

عمر

بیت معمّا

مرغِ دلہاے کسان را بتمام ان غمزہ
صیدِ خود ساختہ بے دانہ و دام ان غمزہ

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترکیب و اسقاط ہی۔ جبکہ لفظ (غمزہ) کو بے دانہ یعنی
بے نقاط کیا تب (عمر) رہا پھر (دام آن) کو ترکیب دیا (دامان)
ہوا تو دامان لفظ (عمر) کا کہ (ہ) ہی ساقط کیا تب نام عمر
شان ظہور مین آیا وہو المطلوب

نمبر ۷۰ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) (۱) اسلوب اسمی کہ اسم عددی کو ذکر کرین اور
حرف مختص اس عدد کا مراد لین مثال (دیکھو معما بلال نمبر ۱) اور (معما
احمد نمبر ۵) (۲) اسلوب حرفی کہ حرف کو ذکر کرین اور اس سے عدد

علا

بیت معما

بود چشمت بلائے جانم ای دوست
خلاصی زین بلا نتوانم ای دوست

شرح معما

یہ معما بعل مترادف ہی۔ چشم بمعنی عین مراد (ع) مکتوبی ہی جب اسکو ساتھ (لا) کے کہ بلا مین ہی ملایا علا ہوا

نمبر ۶۸ معما باسم

عمر

بیت معما

مپوشان خالِ خود از سینہ ریشان
کہ دور از دانہ مرغ اید پریشان

شرح معما

یہ معما بعل قلب بعض ہی۔ جب لفظ مرغ سے نقطہ غین کا کہ (حاشیہ اعمال معما) جگہ زلف لارین یا (س) کی جگہ سودان۔ یا رام کے مقام پر۔ دان بولین شمال دیکھو (معما حسن نمبر ۳۱)۔
(ہشتم عمل حسابی) نو اعمال تخصیلی سے پس اعمال حسابی کے پانچ اسلوب ہین

دامن چیدن - پشت گردانیدن - دست شستن - وداع کردن وغیرہ

(فائدہ) یہ الفاظ بمقام نقصان بین الطرفین بولتے ہین -
مجوف - تہی - خالی اور جو انکے مانند ہو -

(فائدہ) خاص نقصان واسقاط حرف آخر کے لیے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہین

ناقص - ابتر - کوتاہ - مختصر - اور انکے مثل جو ہو -

(فائدہ) - لفظ - نیست - نابود سے نفی منقوص کی مراد ہوتی ہے اور لفظ ندارد سے نفی منقوص منہ کی مراد ہوتی ہے

(فائدہ) - صیغہ قلب کل کے لیے ارباب معمّا الفاظ ذیل خاص کیے ہین

قلب - واژگونہ - عکس - گشتن -

اور صیغۂ قلب بعض کے واسطے یہ الفاظ ہین

بہم برآمدہ - پریشان - آشفتہ - اور اسی طرح جب لفظ زیر و بالا بولین دو کلمہ پر تب قلب کل مراد ہوگی نہ بعض فافہم

نمبر ۶۷ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) - بولتے ہین دوسرے کو بجاے قد و علی ہذا دیگر الفاظ جیسے بجاے (الف) - یہ الفاظ بولین - سرو - ستون - تیر - نخل - خامہ قد وغیرہ - یا بجاے نون (ابرو ہلال - استعمال کرین - اور (دم - ل

بیت معمّا

بمہرت بید بی زاغیار صاف ست
کہ شستہ در میان دست از خلاف است

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط و تجنیس ہی۔ مہر بمعنی محبت نیز مہر بمعنی آفتاب ہی اس جگہ معمّا کی راہ سے بمعنی آفتاب کہ عین ہی مراد (ع) مکتوبی جب اسکو لفظ (بیدلی) پر داخل کیا عبیدلی ہوا اسمیں سے خلاف کو کہ بمعنی بید ہی شستہ ای ساقط کیا علی طلوہ فرماہوا

(فائدہ) فن معمّا مین واسطے حذف اور اسقاط کے الفاظ مفصلہ استعمال کرتے ہین۔ شستن۔ رفتن۔ رُفتن۔ باختن۔ تاختن۔ گداختن افتادن۔ کشادن۔ ریختن۔ چیدن۔ بُریدن۔ دریدن۔ پُریدن پوشیدن۔ نمفتن۔ زیان کردن۔ برباد کردن۔ زدودن۔ پاشیدن۔ شکستن۔ گسستن۔ سوختن۔ اور مثل انکے جیسے کشیدن۔ سودن۔ کوفتن۔ گریختن۔ رستن۔ جستن ہی۔

(فائدہ) الفاظ ذیل نیست و نابود و ترک شی پر بولے جاتے ہین و علی ہذا وداع۔ فراق۔ دوری۔ مہجوری۔ اور مانند انکے۔ محروم۔ مایوس

(حاشیہ اعمال معمّا) چیز کو ایک چیز کے ساتھ بحرف تشبیہ اور استعارہ یہ ہی کہ ایک لفظ کے معنی حقیقی ہون اسکو شاعر یا منشی معنی حقیقی سے نقل کرکے اور چیز پہ بطور عاریت استعمال کرے جیسے۔ نرگس۔ آہو کو بجاے چشم

نمبر ۶۵ معمّا باسم علی

بیت معمّا

در طلبت شد فلک بے سر و پا ای پری
از طرفے آفتاب و ز طرفے مشتری

شرح معمّا

یہ معمّا بعل تکمیلی ہی کہ حرف وسط کو اصل اور طرفین کے حروف کو اس سے ملانا جب لفظ (فلک) بے سر و پا ہوا یعنی حرف اول (ای ف) اور حرف آخر ای (ک) ساقط ہوا تب (ل) رہگیا اسکے اول آفتاب کہ مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی لانے اور آخر لام کے مشتری کہ حرف علامت اسکا (ی) مکتوبی ہی لاغ کیا لفظ علی تخت نشین بظہور ہوا و ہوالمطلوب

نمبر ۶۶ معمّا باسم علی

(حاشیہ اعمال معمّا) - تصحیف مین غرض سے غرض صورت مراد ہی اور تبدیل مین سرانجام ذات حرف کا مراد ہی - مثال دیکھو معمّا خضر نمبر ۳۵ - ہفتم (تشبیہ و استعارہ) نو اعمال تحصیلی سے تشبیہ مشابہ اور مانند کرنا ہی ایک

لائے (عم) حاصل ہوا اسکو زان پر کہ تجنیس خطی اسکی (ران) ہی منضم کیا
تب عمران صورت گیر ہوا

نمبر ۶۴ معمّا باسم

علی

بیت معمّا

چشمِ بکشا زلف بشکن جانِ من
بہرِ تسکینِ دلِ بریان ہن

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تکمیلی ہی بہ ترتیب حروف و تصحیح حرکت و سکون اور یہ مستحسنات معمّا سے ہی ضروری نہین ہی۔ چشم مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی اسکو کشادہ کیا ای فتح یعنی زبر دیا کیونکہ الفتح بمعنی کشادن ہی اور زلف باعتبار تشبیہ لام ہی مراد (ل) مکتوبی اسکو شکستہ کیا ای کسرہ یعنی زیر دیا کیونکہ الکسر بمعنی شکستن ہی اور تسکین ای ساکن کیا دل کو کہ بیچ والا حرف لفظ بریان کا کہ (ی) ہی تب باتصال (ع ل ی) کے نام علی کا متجلی ہوا

(حاشیہ اعمال معمّا) - اور یہی الفاظ عمل اسقاط مین بھی کار آمد ہوتے ہین جیساکہ عمل تکمیلی مین آویگا۔

(فائدہ) مخفی نرہے کہ فرق درمیان تصحیف اور تبدیل کے یہ ہی کہ عمل

بیت معمّا

چو بنیم صورتِ عیشے مُہنّا
ازان نام خوشت گردد مُہیّا

شرح معمّا

یہ معمّا بعلِ تصحیف وضعی ہی جب لفظ عیشی کو تصحیف یعنی تغیر صورت اسکے حروف کا کیا کہ شین منقوطہ کو سین مہملہ کیا تب عیشی سے عیسی معجزہ نمائے ظہور ہوا

نمبر ۶۳ معمّا باسم

عِمران

بیت معمّا

گر بدانی نام آن شکر لب شیرین دہان
دیدہ بر شکل دہانش بند زان نقشے نشان

شرح معمّا

یہ معمّا بعلِ تصحیف ہی - لفظ دیدہ کا مترادف عین مراد ہی (ع) مکتوبی اسکو اوپر شکل دہان کے کہ باعتبار تشبیہ و استعارہ (م) ہی

(حاشیہ اعمال معمّا) - انکے مثال (دیکھو معمّا موسی نمبر ۸۴)

اور جو اشارہ محو و اثبات کا بواسطہ ان الفاظ کے ہو مثل - افشاندن سوختن سودن - رفتن - بالفتح رُفتن بالضم تو اسکو بھی تصحیف جعلی کہتے ہین -

طیفور

بیت معما

ترکے کہ خدائے نام او کرد
ہندوئے فلک دو خانہ بر فور

شرح معما

یہ معما بعل تلمیح ہی ہندوے فلک ستارہ زحل ہی اور اسکے لیے دو برج مقرر ہین ایک برج جدی کہ حرف علامت اسکا (ط) مکتوبی ہی دوسرا برج دلو کہ حرف علامت اسکا (ی) ہی پس جب طا دیا کو لفظ (فور) پر لائے (طیفور) ہوا وہو المطلوب

باب پانزدہم مین بیان ان اسماء کا جو مصدر بہ عین مہملہ ہین

نمبر ۶۲ معما باسم عیسی

(حاشیہ اعمال معما) و (معما ابو تراب نمبر ۹) و (معما میر حسین نمبر ۸۰ و معما عمران نمبر ۶۳) دوسری تصحیف جعلی) اسمین محو و اثبات نقاط کی حاجت ہوتی ہی اور تعبیر لفظ کی تشبیہاً الفاظ ذیل سے کرتے ہین - گوہر - فال - دانہ - ذرہ - اور مانند

ضیا

قطعۂ معمّا

نقّاش قلم گرفت و قدّ نو نکاشت (۱)
پرگارِ کشادہ را نکو نسار بداشت (۱)
تا دورِ خطت کشد ولی از نامت (۸)
بود آن رقمی چو جاے اندیشہ گماشت

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حساب باسلوب رقمی ہی لفظ قلم اور قد سے باعتبار تشبیہ الف کے بعد الف کمتوبی مراد ہی اسطرح (۱۱) پھر صورت پرگاری کو کہ (۷) ہی سرنگون کیا تو (۸) کی صورت ہوئی جب سبکو بلحاظ مراتب جمع کیا (۱۱۸) ہوے یہ عدد مطابق حساب جمل صغیر کے عدد لفظ ضیا سے برابر ہوئے اور اسم ضیا روشن ہوا وہو المطلوب والمقصود

باب چہارم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصمّتہ کاف مطبقہ ہین

نمبر ۶۱ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) اثبات واسطے حصول مادہ کے پس تصحیف دو نوع پر ہوتی ہی ایک تصحیف وضعی ہی کہ بصیغہ تصحیف ہوتی ہی اور وہ لفظ تصحیف اور مصحف کی رسم و نقش و شکل و صورت مین باہم نظیر ہوتی ہی۔ مثال وضعی (دیکھو معمّا نمبر ۶۲)

نمبر ۵۹ معمّا باسم

صاعد

ہیت معمّا

باآنکہ دل زمن برد و ہستم بجان اسیر ش
بیدل صفاست مارا با چشم شیر گیر ش

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تلمیح و اسقاط مترادف ہی جب لفظ (صفا) کو بدل کیا یعنی (ف) کو کہ دل اُسکا ہی ساقط کیا تب لفظ (صا) رہا پھر چشم کہ مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی ہی اور لفظ شیر کہ مترادف اسکا (اسد) ہی مراد برج اسد اُسکا حرف علامت بقاعدۂ نجوم (د) مکتوبی ہی جسوقت (صاع د) کو ترکیب دیا لفظ صاعد اوج کیرا ے ظہور ہوا

باب سیزدہم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدر بہ ضاد معجمہ ہین

نمبر ۶۰ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) در معمّا ہندو نمبر ۱۰۴ و (معمّا ہمام نمبر ۱۰۲) و (معمّا مجدالدین نمبر ۹۰) و (معمّا یحیی نمبر ۱۰۵)

(ششم عمل تصحیف) نو اعمال تحصیلی سے تصحیف کہتے ہین تغییر صورت خطی بمحو و

شرح معما

یہ معما بعل ترادف ہی۔ مرادمہ سے مترادف اسکا قمر ہی کہ رخ
ای حرف اول اسکا (ق) ہی کہ جسکے عدد رقمی ستاہین اور فارسی
سو کی (صد) ہی مراد لفظ (صد) بارے ای ساتھ حرف (ر)
(ر) کو جب لفظ صد کے لاحق کیا تب اسم صدر صدر نشین ہوا

نمبر ۵۸ معما باسم

صدر

بیت معما

دگرگون شد ز صبرِ بے برم حال
زخونِ دیدہ کردم روے زر وال

شرح معما

یہ معما بعل تبدیل و ترکیب و اسقاط ہی جب لفظ صبر کو بے (بر) کیا
یعنی لفظ بر کو صبر سے ساقط کیا تب (ص) رہا پھر لفظ زر کو تحلیل
کیا ای مجرا ایک جزو (ز) دوسرا (ر) پھر روے زر کو وال کیا
(ز کا ر) ہوا پھر (ص ر) کو باہم ترکیب باصدر ہوا

(حاشیہ اعمال معما) ارادہ کرین باذکر چشم کا ہوا مراد اس سے حرف (ع)
پس اپسی حالتون مین کبھی اشتراک و ضمن ترادف ہوگا اشتلہ و دیکھو معما شجاع
نمبر ۵۱) و (معما شہردان نمبر ۵۳) و معما بہمن نمبر ۲۲ و (معما مسعود نمبر ۹۲)

سرو سے کہ طوبیٰ اسا از سدرہ برگذشتہ
در شہر تا در آمد مستم ز سر گذشتہ

شرح معما

یہ معما بعل تکمیلی ہی جو مخصوص اعمال تکمیلی سے ہی کہ اکثر بتوسط لفظ (در) مستعمل ہوتا ہی سرو طوبیٰ باعتبار تشبیہ الف ہی مراد (الف) مکتوبی جب الف کو بعد (ش) لفظ (شہر) کے لائے شاہر ہوا اور لفظ (مستم) کے سر کو کہ (م) ہی ساقط کیا شاہ رستم نے میدان ظہور مین ٹھاٹھ جمایا

باب دوازدہم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدر بہ صاد مہملہ ہین

نمبر ۵۷ معما پاسم

صدر

بیت معما

اگر خورشید در چشمت زبون ست
رخ آن مہ بہ بین بارے کہ چون ست

(حاشیہ اعمال معما) مراد کھنے کا ہر لفظ وہ باعتبار معما مخالف اسکے مراد لینگے مثلاً اگر (ماہ) سے ارادہ قمر کرین یہ مترادف ہی اور جو آہ بمعنی شہر مہینہ مراد لین تب اشتراک ہی اور اسی طرح لفظ (چون) کہ بمعنی شرط ہی شعر مین پس حالت معما مین اسکے معنے تشبیہ کے

شمس الدولہ

رباعی معما

شمس الدولہ تو با مروت جفتی
کز بہر برون بردنِ دل آشفتی
مہرت دیدم سر بدر در تہ پائے
بنہادی دانگاہ مرا در را گفتی +

شرح معما

یہ معما بعل ترادف و ترکیب ہی مہر شمس ہی اور ترجمہ پدر کا عربی مین (والد) ہی جب اسکے واو مکتوبی کو تہ پا ہی بعد دال کے رکھا تب والد (الدد) ہو گیا اور لفظ (مرا در را) کا ترجمہ عربی مین لفظ (لہ) ہی بس مجموع ترکیب سے اسم شمس الدولہ روشن ہوا

نمبر ۵۶ معما باسم

شاہ رستم

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) یا زائد مین۔ (فائدہ) اصل یہ ہی کہ ترادف مین لفظ مذکور سے ارادہ اُن معنی کا کرینگے کہ غیر معنی معمائی مین مطلوب ہو اور اشتراک مین ایک لفظ سے کہ موضوع واسطے دو معنی یا بیشتر کے ہو پس جو معنی کہ باعتبار معنی معمائی کے

شرح معمّا

یہ معمّا بعلل تسمیہ ہی۔ جب ایک جانب (ش) اور دوسری طرف (ف) اور درمیان مین ان دونون کے (ر) کو رکھا تب شرف نے اوج ظہور پایا

نمبر ۵۴ معمّا باسم

شروان

بیت معمّا

شرف از نام شریف تو نشان می جوید
لب شیرین تو پیوستہ بجان می گوید

شرح معمّا

یہ معمّا بعلل ترادف ہی جب لب لفظ شیرین کو کہ (ش) ہی ساتھہ مترادف لفظ جان کے کہ (روان) ہی ملایا شروان ہوا

(فائدہ) ترادف کبھی الفاظ مفرد اسم فعل حرف مین ہوتا ہی اور کبھی مرکب مین وہ تام اور غیر تام بھی ہوتا ہی

نمبر ۵۵ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) اسکے ہم معنے ہوا اور ترادف عام ہی اس واسطے کہ اور زبان مین ہی یا اور معنی مین جیسے لفظ (زبان) بولین اور (لسان) مراد لین یا لفظ شیر کہ بھی حکم ہی آفتاب ارادہ کرین اور اشتراک ایک لفظ ہی کہ دو معنے مین موضوع ہو

(اجاع) ہوا پھر (اش) کو (جاع) پر لائے شجاع ہوا

نمبر ۵۲ معما باسم
شادی شاہ

بیت معما

در پیش ہفتیان نتوان گفتن فاش
نام صنمی کہ ہست دل آشید اش

شرح معما

یہ معما بعل طلب کلی و تحصیلی ہے جب لفظ (ہاشید اش) کو طلب کیا
تو شادی شاہ ہوا

نمبر ۵۳ معما باسم
شرف

بیت معما

این جانب سرشرع وزان سو کشف
بائیست درین میان شرف را

(حاشیہ امثال معما) (چہارم و پنجم) ترادف و اشتراک تو اصال
تحصیلی ہے) گو اصل ترادف و اشتراک بظاہر ایک شی ہے بہ تحقیق ہر ایک کی
جدا جدا ہے ترادف وہ ہے کہ جب ایک کلمہ ذکر کریں اور کلمہ دوسرا مراد لیں کہ

شرح معما

یہ معما بعمل حساب و ترادف ہی۔ لب زیرین لفظ حبیب کہ (ب) ہی اور عدد اسکے (۲) ہین جب رقم (۲) کو برعکس ای قلب کیا تب (۶) ہوئے اور (۶) کو زبان فارسی مین شش کہتے ہین اور عدد لفظ شش کہ (۶۰۰) ہین مساوی ہین عدد (خ) کے مراد (خ) اور ترجمہ عربی مین لفظ چیز کا لفظ (شی) ہی جب اسکو حرف (خ) پر لائے تب لفظ شیخ ظہور پذیر ہوا وہوالمطلوب

نمبر ۱۵۱ معما باسم

شجاع

بیت معما

شب آن شمعم دل از صد غصہ پرداخت
کہ رخ بنمود و جا بر چشم من ساخت

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف و اشتراک ہی۔ رخ ای حرف اول شمع کہ (ش) ہی اور لفظ جا کو چشم پر کہ مترادف (عین) ہی مراد (ع) مکتوبی ہی رکھا

(حاشیہ اعمال معما) کرین کہ جو دوسرے مقام پر کہ جو اصطلاح علوم سے مشہور ہو مثال (دیکھو معما احد نمبر ۴) اور تلمیح مین کبھی رقوم تعویمی پر بھی اکتفا ہوتا ہی مثال (دیکھو معما سہل نمبر ۴۱) اور (معما عطا نمبر ۱۰) اور (معما صاعد نمبر ۵۹) اور (معما طیفور نمبر ۶۱)

شمس

بیت معما

رود عمرم بسر بروجہِ دلخواہ
چو ۱ تمام ۲ دم ۶ در سالی آن ماہ ۱

شرح معما

یہ معما بقاعدۂ حسابی ہے ۳۶۰ دن سال کے مقرر ہیں مساوی عدد لفظ (شمس) کے مراد لفظ شمس ہے جب کہ ماہ اسی حرف اول ماہ کو کہ (م) کہتے ہیں لفظ (شمس) کے درمیان رکھا تب اسم شمس روشن ہوا

نمبر ۵۰ معما باسم

شمع

بیت معما

بر عکس لب ۱ حبیب دیدم
چیزیکہ مدام ۲ قوت روح ست

(حاشیہ اعمال معما) اور (معما علا نمبر ۴۲) اور (معما شرف نمبر ۵۳) اور (معما قاسم نمبر ۷۷)۔

(سوم عمل تعلیمی) یہ اعمال تفصیلی ہے کہ لفظ مذکور سے اشارہ طرف اس لفظ کے

بولتے ہین تو لفظ (سی) رہا اسکو کنارے پر لفظ فرات کے کہ (ف) مکتوبی ہی لائے تب لفظ سیف قلم و آشکارہوا وہوا المطلوب۔

نمبر ۴۸ معما باسم

سلطان

بیت معما

لبِ ساقی و لطفِ بیحدِ او
گر بود گو مباش مے بیان

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد اور اسقاط ہی لب لفظ ساقی کہ حرف (س) ہی اور لفظ لطف کو بحد کیا ای حرف آخر اف) کو ساقط کیا تب (لط) رہا پھر لفظ می یعنی (م ی) کو لفظ (میان) سے حذف کیا تب (ان) باقی رہا پس مجموعہ حروف محصلہ کی ترکیب سے کہ (س لط ان) ہی اسم سلطان حاصل ہوا

باب یازدہم مین بیان آن اسماء کا جو مصدر بشین منقوطہ ہین

نمبر ۴۹ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) (دوم تسمیہ) نواعمال تعمیہ سے کہ عبارت ہی کہ اسم بولین اور مسمی مراد لین یا بالعکس اس عمل تعمیہ کے دو اسلوب ہین (ایک اسم بولین اور مسمی مراد لین مثلاً قاف اسم بولین اور مسمی (ق) مراد لین (دیکھو معما بابر نمبر ۱۹)

بیت معما

در خطۂ خوبی چو زمہ خواہی باج	
صفری کم کن زاول لفظ خراج	

شرح معما

یہ معما بعمل حساب ہی (خ) خراج کے عدد (۶۰۰) ہین جب ایک صفر یعنی نقطہ مرتبہ کا کم کیا تب چھ سو کے (۶۰) رہے کہ مساوی عدد (س) کے ہی اسکو بجاے (خ) کے قائم کیا تب لفظ سراج ہوا

نمبر ۴۷ معما باسم

سیف

بیت معما

تشنہ ایم و جہان پر آب حیات	
با سبوے تہی کنار فرات	

شرح معما

یہ معما بعمل اسقاط ہی جب لفظ سبو سے (ب و) کو ساقط کیا کیونکہ الفاظ شی - خالی - مجوف کو ارباب معما بمقام اسقاط بین الطرفین

(ماشیہ اعمال معما) دو اسم کو باہم ملا دین اور ایک محل بین الملا دین اور ہر ایک اسم کی جدائی پر اشارہ کرین (ا) جو تنصیص بعمل قلب حاصل ہو۔
(دیکھو معما شادی شاہ نمبر ۵۲) (۸) جو تنصیص متضمن کنایہ ہو۔

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حذف و اسقاط ہی۔ سعید بمعنی نیکبخت ہی جب (ع) سعید کو حذف کیا تب سید ہوا

نمبر ۴۵ معمّا باسم

سعید

بیت معمّا

از غایت مہر ست کہ در عہد تو دل
پیوستہ گداز دو دو چندان گردد

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تبدیل ہی مہر کا مترادف شمس ہی غایت ای حرف آخر اسکا (س) ہی اور لفظ عہد کا دل (د) ہی کہ جسکے عدد پانچ ہین جب اس پانچ کو دونا کیا دس ہوئے مساوی عدد (ی) کے مراد (ی) کنعوبی ہر گاہ (س عید) کو ترکیب دیا اسم سعید حاصل ہوا ہو مطلوب

نمبر ۴۶ معمّا باسم

سراج

(حاشیہ اعمال معمّا) مقصود کا بلفحوائے کلام ہو (دیکھو معمّا سار نمبر ۲) (۵) مجموع حروف تنصیص مین بعد تعرف کے دو لفظ اختیار کرنا اس صورت مین لازم ہوگا کہ اشارہ طرف تعدد کے کیا جاوے (دیکھو معمّا میزان نمبر ۱۴) (۶) مجموع حروف

شرح معمّا

یہ معمّا بمثل تشبیہ و حسابی و ترجمہ ہی پس قد سے مراد تشبیہاً (۱) عددی ہی کہ جسکی فارسی لفظ (یکے) ہی اور عدد یکے کے ازراہ حساب جمل (۴۰) ہین جسکا حرف (م) ہوا مراد (میم) ملفوظی ہی کہ جسکے عدد (۹۰) ہوئے اور فارسی اسکی لفظ نود ہی کہ جسکے عدد (۶۰) ہین مساوی عدد (س) کے مراد اس جگہ (س) ہی طرف اسی کنایہ ی لفظ چشم کے کہ (م) ہی جسکے عدد (۴۰) یعنے چار عشر ہین اور چار اور عشر ملکر (۱۴) ہوئے پس باعتبار عدد اربع عشر کے یہ مساوی لفظ (ید) کے ہی مراد لفظ ید جب (س) کو لفظ (ید) سے ملایا سید ہوا

نمبر ۴۴ معمّا باسم

سعید

رباعی معمّا

این نعمیہ ہین کہ در جہان اندرشد
تا نمود م بخلق کم با در شد
چون خواجہ سعید نیک بختی دیدم
چشمش بکشیدند و روان مہترشد

(حاشیہ اعمال معمّا) جائز ہین ہان در حالت ضرورت قصد معنے کا اشارہ کرنا واجب ہوگا (دیکھو معمّا ذیل اسباب نمبر ۱۲) (۳) اشارہ کرنا ساتھ کسی لفظ یا الفاظ غیر متصل حروف مقصود کے (دیکھو معمّا جال نمبر ۲۰) (۴) حصول تعین

نمبر ۴۲ معما باسم

سلام

بیت معما

بود روے تو گل موے تو سنبل
نہد سر سنبلت بر دامنِ گل

شرح معما

یہ معما بعل انتقاد و تسمیہ ہی۔ سر ای حرف اول لفظ سنبلت کا اس ہی اسکو دامن ای آخر حرف لفظ گل یہ کہ (ل) ہی رکھا مراد لام ملفوظی تب لفظ سلام نے سلامتی سے منہ دکھایا

نمبر ۴۳ معما باسم

سید

بیت معما

قد چون سرو تو ای ماہ بطرفِ چشم
نہ چنانست کہ (الف) سیلابِ فراقش ببرو

(حاشیہ اعمال معما) (۱) بعینہ مقصود کی طرف اشارہ بغیر نوعِ حروف و کلمات دوسرے کے (دیکھو معما کریم نمبر ۷۸) (۲) تعین کرنا حد مقصود کا ساتھ کسی لفظ کے جو کہ متصل تعمیہ ہو (دیکھو معما ایاز نمبر ۱۴) (انتباہ) حروف تہجی سے بعضے لفظ اور بعضے معنے کا لینا۔

(فائدہ) اہل تنجیم و تقویم نے جو حروف واسطے بارہ برجون اور سات ستارون اور ایام ہفتہ کے مقرر کیے ہین وہ جدول ہین منقوش ہین اور کارآمد معمّا ہین

جدول حروف مرموز واسطے بارہ برجون کے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ی	ی

جدول حروف مرموز واسطے سات ستارون سیارکے

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
ر	د	ہ	س	خ	ی	ل

جدول حروف مرموز واسطے ایام ہفتہ کے کہ آغاز یکشنبہ سے ہوتا ہی

یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز

جدول حروف مرموز شب ہاے ہفتہ

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
لا	لب	لج	لد	لہ	لو	لز

(حاشیہ اعمال معما) تنقیص عبارت ہی متقدمون سے ایک دو کو ثانی حروف کا دوسرے اسمین سے بعض کو خاص امتیاز کرنا۔

اول کو تنصیص کہتے ہین اور دوسرے کو تخصیص بولتے ہین اور انکے انواع متعدد ہین

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب بعض ہی کہ قلب بعض کے واسطے الفاظ مبہم برآمدہ۔ آشفتہ۔ پریشان۔ بولتے ہین الحاصل جب لفظ ترسم مین عمل قلب بعض کیا تو (ت) کو بعد اس کے رکھا رستم ہوگیا

باب دہم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ سین مہملہ ہین

نمبر ۱۴۱ معمّا باسم

سہل

بیت معمّا

چو تابد مہر ازان فیروزہ ایوان
رسد نام تو تا ناہید و کیوان

شرح معمّا

یہ معما بعمل تلمیح ہی۔ مہر کا مترادف شمس ہی اسکا حرف باصطلاح اہل تنجیم (س) اور حرف ستارہ زہرہ کا (ہ) اور حرف ستارہ زحل کا (ل) ہی جب سب حروف کا مجموعہ کیا تو لفظ سہل ظاہر ہوا وہو المطلوب

(حاشیہ اعمال معمّا) (بیان اعمال تحصیلی)

کہ واسطے تحصیل حروف کے بمنزلۂ مادہ اسم کے خصوصیت رکھتا ہی۔ یہ عمل دو قسم پر ہی (اوّل عمل تخصیص تخصیص) دو اعمال تحصیلی سے ہی پس

رستم

رباعی معمّا

آن سرو کہ نخل تر بجالش دیدیم
از حیرت قد دلربالش دیدیم
آراستہ نخلہا بر دیدیم ہمہ
تا ماسہ خود بجاے الف بالش دیدیم

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تشبیہ ہی۔ کہ نخل کو الف سے تشبیہ دیتے ہین جب لفظ آراستہ کے دونون الف کو ساقط کیا تو لفظ (رستہ) رہا پھر سر لفظ ما کو کہ (م) ہی بجاے اسکے پاکے کہ (ہ) ہی رکھا رستم ہوا

نمبر ۴۰ معمّا باسم

رستم

بیت معمّا

نامش بتو گویم و بگو پیش رقیب
ترسم کہ بہم بر آید آشفتہ شود

(حاشیہ اعمال معمّا) بدل کرنا ہی (فائدہ) اس عمل معمّا مین مبدل منہ کو (فاسد) اور مبدل کو (کاین) کہتے ہین اور یہی مطلوب ہی کہ معمّا مین مقصود بالذات ہونا ہی

درویش علی

بیت معمّا

زلف مشکین ہر کہ بر روی تو دیدا می سعیان
یافت بی پایان دو شب را آفتابی درمیان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی۔ زلف باعتبار تشبیہ کے (دال) ہی مراد (د) مکتوبی ہی اسکو لفظ (روی) سے الصاق کیا تو (درروی) ہوا اور دو شب سے مراد لفظ (شب و شب) ہی جب انکو بے پایان کیا ای حرف آخر کو کہ (ا ب ل) ہی ساقط کیا تب (درویش لی) ہوا پھر آفتاب کو کہ (ع) مکتوبی مراد ہی درمیان دو شب کے داخل کیا تو نام درویش علی رونما ہوا وہو المطلوب

باب نہم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ رائے مہملہ ہین

نمبر ۳۹ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) ۔ مثال ترکیب دو جزو کی کہ ایک مستقل اور دوسرا غیر مستقل ہو (دیکھو معمّا شمس الدولہ نمبر ۵۵ ۔ اور معمّا عمر نمبر ۶۹)
(چہارم تبدیل) ۔ چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی کہ ایک لفظ دوسرے لفظ سے

رباعی معمّا

زلفش کہ نقابِ آن رخِ گلگون شد
زو شانہ و آن شبِ دراز افزون شد
برمہ چو کشید آن صنم دامنِ زلف
از زلف وی انچہ بود کج بیرون شد

شرح معمّا

یہ معمّا بعل تشبیہ و تبدیل ہی - نوادر طرق تبدیل سے ارباب معمّا زلف کو جیم و ال لام سے تشبیہ دیتے ہین اس جگہ زلف سے مراد (دال) ملفوظی ہی جب لفظ دال کا دامن کہ (ل) ہی کشیدہ کیا اسی ساقط کیا تب (دا) رہا اور مراد (مہ) سے مترادف اسکا لفظ قمر ہی اور حرف قمر کا اہل نجوم کے نزدیک (ر) ہی اور مراد زلف ثانی سے (ل) ہی جب لام سے کجی خمیدگی نکال ڈالی تب مبدل بالف ہوا پس (دا) (ر) (ا) کو ترکیب دیا تو دارا تخت نشین ظہور ہوا

نمبر ۳۸ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) - ترکیب کے مستقل ہوتے ہین جیسے ترکیب (دامان) کی دام آن سے مثال (دیکھو معمّا نمبر ۶۹) (فائدہ) مخفی نرہے کہ اجزاء مرکب کے بھی بحسب استقرار مثل محلل کے غالب چار جزو سے متجاوز نہین ہوتے

دو خال یعنی دو نقطہ اُسپر دیے تب خضر ہو گیا

نمبر ۳۶ معمّا باسم

خسرو

بیت معمّا

نام بت من اگر بدانی
سیبے ست نہادہ بر سر سرو

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حساب ہی۔ سیبے یعنی سہ بے مکتوبی ب ب ب کہ عدد ہر سہ (۶) ہین اور فارسی اسکی لفظ شش ہی اور عدد اسکے (۶۰۰) کہ مساوی عدد (خ) کے ہین جب حرف (خ) مکتوبی کو لفظ (سرو) پر لائے تب خسرو آشکار ہوا

باب ہشتم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ دال مہملہ ہین

نمبر ۳۷ معمّا باسم

دارا

(حاشیہ اعمال معمّا) - یا بعضے کلمہ مستقل اور بعضے جزو کلمہ کا ہو اور لفظ چند بھی عام ہی کہ اجزاے مرکب دو ہون یا زیادہ - اور کبھی مرکب سے بعینہ لفظ مراد ہوتی ہی نہ معنے (فائدہ) جاننا چاہیے کہ اجزاء مرکب کے کبھی قبل

دوشینہ شرف چو زار در ماند
آشفتہ مدیح باز در خواند

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب بعض ہی اور ارباب معمّا لفظ آشفتہ بمقام قلب بعض بولتے ہین الحاصل جب لفظ مدیح مین عمل قلب بعض کیا تو حمید ہوا وہو المطلوب

باب ہفتم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّبہ خا معجمہ ہین

نمبر ۳۵ معمّا باسم خضر

بیت معمّا

ترا ست بر ورق گل دو خالِ عنبر فام
کہ گر بہ حصر در آید شرف برارد نام

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تسمیہ ہی — لفظ (حصر) کی تجنیس خطی خضر ہی جب (حاشیہ اعمال معمّا) جیسے ترکیب لفظ (مہوشی بگشتم) سے لفظ شیب کو ترکیب دیا اور معنے اسکے زیر و نشیب مراد لین نہ لفظ (شیب) مراد ہی اور یہ عمل عکس عمل تحلیل کے ہی اور عام ہی اس سے کہ لفظ مرکب کلمہ مستقل ہو

حسین

رباعی معمّا

ای خواجہ حسین مکرّم نیکو نام
ور نام خود از بندہ شنو رمز تمام
نیمے ز فرد تیغ یمانی بشکن
وز بالا باز گونہ کن نیم نیام

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف و قلب ہی۔ تیغ کا عربی ترجمہ حسام ہی اسکا نیمہ آخرین کو کہ (ام) ہی ساقط کیا (حس) رہا پھر لفظ (نیام) کے نیمہ بالا کو کہ (ن ی) ہی واژگونہ ای قلب کیا (ین) ہوا جب (حس ین) کو ترکیب دیا حُسَین جلوہ فرما ہوا وہو المطلوب۔

نمبر ۳۴ معمّا باسم

حمید

بیت معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) (سوم ترکیب) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی یعنی چند دو لفظین کہ جو قبل ارادہ معنی معمّا کے جداگانہ تھین اب وقت معمّا کے انکو ایک لفظ اعتبار کرین اور اس مرکب سے معنی مراد سمجھین نہ لفظ مراد لین

(خندان) کے کہ (خ) اور (ن) ہی انکو لیا اور تصحیف کیا تب خن کا
حن بجاے حطی ہوا اور انکے درمیان مین بشکل دندان کہ (س) ہی
داخل کیا تب لفظ حسن نیک نما ہوا

نمبر ۳۲ معمّا باسم

حَسَن

بیت معمّا

در برِ حُسن از برائے نام نیکوئی تو دل
از سکون بگذشت و زد بر حدِّ فیروزی فتح

شرح معمّا

یہ معما بعل ترادف ہی - لفظ حُسن اور حَسَن مین تجنیس خطی ہی اور حسن
بفتحتین معنیً بمعنی نیکو ہی الحاصل اس معمّا مین اظہار اعراب بھی ہی
جب دل حُسن کا کہ (س) ہی سکون ای ساکن ہونے سے گذرا ای
متحرک ہوا اور لفظ حد کے آغاز پر کہ (ح) ہی اسکو بھی فتح دیا تب
اسم حَسَن حاصل ہوا

نمبر ۳۳ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) اسطرح کہین (زید زیبا) اور مراد یہ ہو کہ حرف (ز)
(جو زید مین ہی وہ مبدل بحرف (با) ہوا تب (زید بلفظ (بید) با ابدال صورت پذیر
ہوا پس تمام معنی محلل کی اس صورت مین مراد ہوئی

بنامے کہ ابتدائے حال ست
دستے ز برائے آخرِ کار

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف و انتقاد ہی۔ ابتدائے حرف حال (ح) ہی اور دست ترجمہ عربی کا (ید) ہی مراد (ید) اور آخر لفظ کار کا (ر) ہی مکتوبی پس (ح ید ر) کو ترکیب دینے سے اسم حیدر کرسی نشین ظہور ہوا مہو المطلوب

نمبر ۳۱ معمّا باسم

حسن

بیت معمّا

چو بستم صورتِ لبہائے خندان
نمودہ از تبسم شکلِ دندان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تشبیہ و استعارہ ہی۔ لفظ لبہا از روے قاعدہ انتقاد کے دونوں جانب لفظ کے حروف کی طرف اشارہ ہی پس لبہاے لفظ

(حاشیہ اعمال معمّا) فافہم اور جائز ہی کہ ان اجزا سے یا تمام لفظ مجزا مراد ہو جیسا کہ (دیکھو معمّا محسن نمبر ۹۶) یا تمام معنی محلل کے مراد ہوں جیسے تحلیل کلمہ (زیبا) کہ (زی) و (با) ہی مراد اس سے یہ ہی کہ حرف (ز ے) حرف (ب ا) ہی مثلا

اشارہ بحرف اول ہم آخر لفظ خندان کہ حسن حاصل کردد و در بیت مصحف من شود ۱۲

نمبر ۲۹ معمّا باسم

جمشید

بیت معمّا

چون دید شرف کرِ شمۂ ساقی ما
از جامِ مے تہی زباد آمد شیدا

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط ہی جب لفظ جام کو تہی اسے خالی کیا یعنی الف کو ساقط کیا تب جم رہا اور لفظ شیدا سے آخر حرف الف کو گرایا شید باقی رہا پھر جم اور شید کو متصل کیا تب اسم جمشید حاصل ہوا وہو المطلوب فالمقصود

باب ششم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدر بہ حا حطی ہین

نمبر ۳۰ معمّا باسم

حیدر

بیت معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) و (بی) غیر مستقل (فائدہ) معمّا مین معنی استقلال اور عدم استقلال کے یہ ہین کہ جو وہ جزو معنے معمّا مین بعینہ داخل ہو وہ مستقل ہے اور جو بعینہ اُس جزو کو معنی مین مداخلت نہو الا بعد ترکیب کسی کلمہ کے وہ غیر مستقل ہے

تاجِ مالک رقابِ کشورِ حُسن
سرِ جعدت بس ست تالبِ لعل

شرحِ معمّا

یہ معمّا لعل ترکیب ہی۔ جب (تاج مالک) کو جیم سے لام تک ترکیب دیا اسم جمال جلوہ نما ہوا یہی اشارہ مصرعہ ثانی مین ہی کہ سر جعد یعنی جیم سے لب لعل تک تاج مالک مین اسم جمال آشکارا ہوتا ہی وبس

نمبر ۲۸ معمّا باسم

جمال

بیت معمّا

گر رود آبِ عرب در آبِ ہند
نامِ آن سیمین بدن پیدا شود

شرحِ معمّا

یہ معمّا لعل ترجمہ و ترادف ہی عربی مین پانی کو (ما) کہتے ہین اور ہندی بھاشا مین (جل) کہتے ہین جب لفظ (ما) کو جل کے اندر رکھا جمال چہرہ کشا ہوا

(حاشیہ اعمالِ معمّا) خواہ اجزاء لفظ سے بعضے جزو منتقل ہون اور بعضے غیر منتقل جیسے (نصیبی بقانون) کو مجزا کیا ایک (نصی) دوسرا (بی) تیسرا جزو (بقا) چوتھا جزو (نون) پس لفظ (بقا) و (نون) منتقل رہا اور (نصی)

باب پنجم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصدّر بہ جیم ہین

نمبر ۲۶ معما باسم

جمال

بیت معما

کشیدم دست ازان زلفین چون شست
بردن شد رشتۂ اقبالم از دست

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف و تشبیہ ہی۔ دست کا ترجمہ عربی مین (ید) ہی اور زلفین باعتبار تشبیہ (ج د) ہی مراد یہان ملفوظی (جیم دال) ہی جب لفظ ید کو جیم دال سے نکالا تب اسم جمال روے نمای جلوہ ہوا وہو المطلوب

نمبر ۲۷ معما باسم

جمال

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) جب اسکو تحلیل کیا یعنی دو جزو کیے ایک (شاد) دوسرا (روان) ان دونون کے جدا جدا معنے مستقل ہین اور اسیطرح لفظ (دندان) کے دو جزو کیے ایک (دن) دوسرا (دان) امراز دانستن تو یہ بھی اجزا مستقل ہوے اور

(ط) سے چشمے یا میل مراد لیتے ہین۔
(ظ) سے چشمے یا میل وخال برسر ش مراد لیتے ہین۔
(ع) سے نعل وہلال مراد لیتے ہین۔
(غ) سے نعل یک میخ برسر مراد لیتے ہین۔
(ف) سے سر افگندہ پاے دراز مراد لیتے ہین۔
(ق) سے سر بزرگ ومتواضع مراد لیتے ہین۔
(ک) سے منحنی عصا برداشتہ مراد لیتے ہین۔
(ل) سے راکع مراد لیتے ہین۔
(م) سے چشم بازو جزم اور جو چیز مدور ہو مراد لیتے ہین۔
(ن) سے ابرو دکمان مراد لیتے ہین۔
(و) سے طرۂ سر پیچیدہ وکنگرۂ حصار وچنگل باز مراد لیتے ہین۔
(ہ) سے گرہ وحلقہ ودو چشم مراد لیتے ہین۔
(لا) سے دوشاخہ داڑھا اور مانند اسکے مراد لیتے ہین۔
(ی) سے مرغابی وبط وبوتیمار وکلنگ مراد لیتے ہین۔

اور اسیطرح مرکبات کی بھی تشبیہات بین اطناب کلام سمجھکر ان تشبیہات کو قلم انداز کیا

(حاشیہ اعمال معما) (دیکھو معما نمبر ۹) (ومعما فرید نمبر ۳۷) (دوم تحلیل) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی عمل تحلیل وہ ہی کہ لفظ مفرد کے اجزا کرنا اور یا اجزا غالب چار جز تک ہوتے ہین تمام اس سے وہ اجزا مستعمل ہون مثلاً لفظ رشاد رون

قطعہ معمّا

ثابت کہ بود کفش سہ میخے بر سر	از سینہ برون آمدہ تیرے بے پر
یک میخ کفش را بہ بستہ بہ کمر	در پائے یکے کفش دو میخش نگر

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تشبیہ ہی - باندازِ قدیم (فائدہ) واضح ہو کہ مراد (ا) مکتوبی ہی -
جب معمّا بن تیر - نیزہ - کلک - خامہ اور مانند اسکے بولین -
(ب ت ث) کہ درست کفش کے مانند ہین جب انکو ترکیب معمّا مین
لائے تو بہ تشبیہ درستی حروف اسم ثابت ہوتا ہی -
(ج ح خ) سے کہ مجموعہ اسکا لفظ جمخ ہی اس سے شکل گوشوارہ مراد لیتے ہین
(د) سے کاسہ نگونسار دنالی مراد لیتے ہین -
(ذ) سے کاسہ یکدانہ بر سر دسوفارے زاغ بر سر دکمان بازاغ مراد لیتے ہین
(ر) سے چوگان دکرکِ رامہ مراد لیتے ہین -
(س) سے آرہ دخندان دلتشدید مراد لیتے ہین -
(ش) سے خندان دسہ کنجد بر دندان مراد لیتے ہین -
(ص) سے چشمے بادنبالہ دچشمے باگوش مراد لیتے ہین -
(ض) سے چشمے مقلہ بیرون افتادہ مراد لیتے ہین -

(حاشیہ احوال معمّا) یہی مابہا الفرق ہی (ہشتم) انتقاد صدی جو اشارہ ہو طرف
حرف دوم یا سوم یا چہارم اور مثل اسکے درسطے تعین صورت حرفی کے مثال
انتقاد مطلق و مرکزی و مقطعی کی یہ ہی (دیکھو معمّا نجم نمبر ۹۹) و دیگر امثلہ انتقاد کے

یہ معمّا بعل ترکیب ہی - لفظ بہرمن کا دل کہ (ر) ہی اسکو سوختہ اہی
ساقط کیا تب بہن رہا

باب سوم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ ناقوطی ہین

نمبر ۲۴ معمّا باسم

تاج

بیت معمّا

دلم کز ہر دو عالم جات گشت ست
شنیدہ نام تو شبہات گشت ست

شرح معمّا

یہ معمّا بعل قلب کلی ہی - جب لفظ جات کو قلب کیا تو تاج ہوا -

باب چہارم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ ثاثلثہ ہین

نمبر ۲۵ معمّا باسم
ثابت

(حاشیہ اعمال معمّا) (فائدہ) ظاہر ایہ عمل انتقاد مبہم کا مانند عمل کنایہ کے ہی
مگر چونکہ اشارہ طرف ایک حرف یا زیادہ کے بجز عمل انتقاد کے نہین ہوتا ہی
اور عمل کنایت اعمال تحصیلی سے ہی کہ اسمین اشارہ طرف حرف کے نہین ہوتا ہی

نمبر ۲۲ معمّا باسم

بہمن

بیت معمّا

نشانے زنام بتِ دل نواز
بہم بر لبِ جو توان گفت باز

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی۔ لفظ بہم کو جب لب نہر پہ کہ نون ہی مترادف جو کا لائے تب بہمن ہو گیا

نمبر ۲۳ معمّا باسم

بہمن

بیت معمّا

دو شینہ شرف نامِ شریف تو بیان کرد
بہرِ منِ دل سوختہ بود انچہ عیان کرد

شرح معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) مجموع بین الطرفین ہو (ہشتم) انتہاد مبہم جو اشارہ کرنا طرف ایک حرف یا زیادہ کے مقصود ہو لیکن وہ حروف اور لفظ مقرر نہ ہوں بلکہ مبہم ہوں کہ مقرر کرنا انکا بہ قرینہ اسمی ہو یا اور قرینہ سے

شرح معمّا

ضد شرقی کی غربی ہی اور غربی کی تجنیس خطی عربی ہی اور قلب بعض عربی رابیع ہی ربیع موسم بہار اور بہار بشکل نہار بنون ہی اور نہار بمعنی یوم ہی پس قلب کلی یوم کا موی ہوا اور ترجمہ موی کا عربی میں شعر کہ وہ متجانس شعر بالکسر ہی کہ جو ہم معنے بیت ہی اور بیت دار ہی اور دار کا قلب کلی راد کہ تجنیس خطی زاد بزا ہی اور زاد بمعنی توشہ ہی اور توشہ بشکل بوسہ ہی وھو المقصود والمطلوب

نمبر ۲۱ معمّا باسم

بہار

بیت معمّا

روے تو گلے روضۂ حسنت بستان
نام تو بہارے کہ ندارد پایان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تنصیص و تخصیص ہی جب بہار ہی کو بے پایان کیا یعنی حرف آخر کو کہ (ی) ہی ساقط کیا تب لفظ بہار رہا

(حاشیہ اعمال معمّا) طرف اول و آخر لفظ کے ہو۔ (پنجم) انتقاد طرفی جو اشارہ ایک طرف ہو دونوں طرفوں لفظ سے بغیر مقرر کرنے کسی طرف کے اور یہ اشارہ بتوسط لفظ۔ کنار۔ جانب۔ سو۔ ہوتا ہی۔ (ششم) انتقاد وسطی جو اشارہ طرف

اشارہ بہ اسقاط (ی) ۱۲

ندارد کیا تب (ل) سا اسکو نقطہ بلا سے الحاق کیا تب نقطہ بلال
ہو گیا وہو المطلوب

نمبر ۱۹ معما باسم

بابر

بیت معما

قبا بر قدِ نو سے دوز دایام
برآر از قاف تا قاف ای پسر نام

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ ہی۔ قبا بر قد کے قاف سے قاف تک کے حروف کو
اخذ کیا تو بابر ہویدا ہوا

نمبر ۲۰ معما باسم

بوسہ

بیت معما

ز روے یار خواہم ضدِ شرقی
ز تطلیب و ز ترویف و ز تجنیس

(حاشیہ اعمال معما)۔ جو اشارہ طرف جزو اول لفظ کے ہو (دوم) انتقاد
مرکزی۔ جو اشارہ طرف جزو وسط لفظ کے ہو (سوم) انتقاد منقطی جو اشارہ
طرف جزو آخر لفظ کے ہو (چہارم) ۔ انتقاد طرفین جو اشارہ طرف دونوں

بیت معمّا

چو گفتمش کہ بلا از چہ شد بنام تو ختم
نہاد بر لب یاقوت رشتۂ دندان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل استعارہ ہی۔ لب آی سر حرف یاقوت کہ (ی) ہی اور مراد لفظ دندان سے باعتبار تشبیہ کے (س) ہی جب اسکو (ی) پر لائے تب لفظ سی حاصل ہوا کہ جسکے عدد (۶۰) مساوی عدد (ل) کے بحساب جمل ہیں ہرگاہ ختم لفظ بلا کا (ل) پر ہوا تب اسم بلال ظاہر ہوا

بمرتبہ ۱۸ معمّا باسم

بلال

بیت معمّا

بہ تیغ ار میکشی شاید دے پیوند را مکسل
بلا بر دل خوش ہست اما سر دوری ندارد دل

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل انتقاد و اسقاط ہی۔ جب سر دوری کو کہ (د) ہی دل سے

(حاشیہ اعمال معمّا) مراد لیتے ہین۔ جیسے۔ جامہ۔ نواحی۔ پوست۔ علاقہ قصر۔ صراحی۔ خانہ۔ جام۔ اور مثل انکے جو الفاظ ہو کہ صلاحیت وسطی کی رکھتے ہون اور انتقاد باعتبار اقسام اشارات آٹھ قسم ہین (اول) انتقاد مطلق ہی

نمبر ۱۶ معما باسم
بلقیس

بیت معما

گر تو میخواہی کہ دانی نامِ آن سیمین بدن
قلبِ قلب قلب را بر قلبِ قلب قلب زن

شرح معما

یہ معما بعل قلب و ترادف ہی۔ قلب اول بمعنی واژگونہ ہی اور قلب ثانی سے مراد لفظ قلب ہی کہ جسکا مقلوب بلق ہوا اور قلب ثالث سے مراد وہی بلق مقلوب ہی حاصل جب بلق مقلوب کو اوپر قلب رابع کے کہ بمعنی دل ہی اور قلب خامس کا دل (ل) مکتوبی ہی کہ جسکے اعداد کی فارسی لفظ (سی) ہی پھر لفظ (سی) کو جب قلب کیا تو لفظ (یس) ہوا اسکو لفظ بلق کے حاصل سابق سے وصل کیا اسم بلقیس چہرہ نما ہوا اور جو اس معما میں اسم کمال کا خلیفہ شاہ محمد صاحب انشائے خلیفہ نے لکھا ہی ان معنی کو کہ بلق بمعنی مکر ہی کوئی لغت اسکے مساعد نہیں ہی

نمبر ۱۷ معما باسم
بلال

(حاشیہ اعمال معما) - حرف آخر کے ہوتا ہی اور اسی قبیل سے ہی - لفظ جانب - سو - کی بھی -

(فائدہ) جس مقام پر حرف معما مراد ہو تو ان الفاظ سے بھی حرف وسط

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تنصیص و تخصیص ہی۔ پیش یعنی قبل لفظ تو کے مصرعہ اولی مین لفظ (ای از) ہی جب اسکو ترکیب دیا ایاز ہو گیا

باب دوم مین بیان اُن اسماء کا ہی جو مصمّت بیاے موحدہ ہین

نمبر ۱۵ معمّا باسم

باقر

بیت معمّا

گرچہ دلِ ما بود بصد حیرانی
دادیم بہ ماہے کہ ندارد ثانی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف اور قلب ہی (ما) کا مترادف آب ہی جب لفظ آب کو قلب کلی کیا (با) ہوا اور (ماہ) مصرعۂ ثانی مین کہ ترجمہ عربی اسکا (قمر) ہی اسکے دل کو کہ (م) حرف ثانی ہی ندارد کیا تب قرر ہا اور لفظ با ملانے سے باقر ہوا

(حاشیہ اعمال معمّا) - خاک - زیر - دامن - پای - پایان - انتہا - شیب وردی - قدم - انجام - آخر - اور مانند ان الفاظ کے - اور الفاظ گوشہ - کنار - لب - سے کبھی اشارہ طرف حرف اول کے اور کبھی طرف

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد و ترادف ہی۔ مہر کا ترجمہ عربی مین عین ہی مراد (ع) مکتوبی ہی۔ ماہ اسی مہینہ کہ نسبتی زور کا ہوتا ہی اور سنسی فارسی مین (۳۰) مساوی عدد (ل) کے ہی مراد (ل) ہی۔ دو حرف یعنی (ع) اور (ل) کو لفظ عالی سے اخذ کیا تو (امی) باقی رہا پس اس (ع ل) کو بیچ مین یعنی سر حرف لفظ رفعت کے کہ (رے) ابالہ (رام) کا ہی رکھا تب (علی) ہوا اسپر لفظ امی کہ پہلے حاصل ہوئی تھی رکھا تب امیر علی ہوا پھر لفظ ماہ ثانی کو کہ سی روز مہینہ ہی بقاعدۂ بالا بخم دیے کہ باعتبار تشبیہ مراد تقاط سے ہی تب (شی) شی ہوا پھر خاک بگذار کہ حرف پائین اسکا (ر) ہی وہ لفظ شی سے ملایا تب لفظ شیر بنا اور مجموع امیر علی شیر بنگیا وہو المطلوب

نمبر ۱۴ معما باسم ایاز

بیت معما

اے از تو بہا رہی بمیدانِ ہوس
از پیش تو حاصل شرفِ نامِ تو بس

(حاشیہ اعمال معما) - کہ جزو وسط لفظ پر دلالت کرین وہ یہ ہین) - دل - کبد - مرکز - مغز - میان - میانہ - وسط - اور ان الفاظ کے مثل جو ہون - (اور جو الفاظ کہ جزو آخر لفظ پر دلالت کرتے ہین وہ یہ ہین - حد - نہایت

افراسیاب

بیت معمّا

افسر سر یاب اگر در یافتی +
سر بتازی می خوان کہ موبشگافتی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تحلیل و ترادف ہی لفظ افسر کو مجزا یعنی اسکے دو جزو کیے ایک (اف) دوسرے (سر) پھر لفظ سر کا عربی ترجمہ (راس) کیا اور (اف) اسپر ملایا تب افراس ہوا لفظ (یاب) کو اس سے لاحق کیا افراسیاب ہوا وہ ہوا المطلوب

نمبر ۱۳ معمّا باسم

امیر علی شیر

بیت معمّا

مہر و ماہ عالمے در اوج رفعت کردہ جا
ماہ و انجم را بخاک رہگذارت التجا

(حاشیہ اعمال معمّا) کہتے ہین وہ یہ ہین - سر - فرق - روی - وجہ - بالا سانی - تاج - افسر - کلاہ - صدر - رخ - لب - رخسار - خد - مبدأ - دہان - فم - شفت - اول - آغاز - نخست - تارک - اور مثل اسکے جو الفاظ ہون (اور جو الفاظ

نمبر ۱۱ معما باسم

ابوبکر

رباعی معما

شب خواجۂ ابوبکر بدیدم در راہ
گفتم کہ شوم از سرِ نامت آگاہ
مارا چو ز درہائے عرب بیرون برد
بر عکس سوار شد بہ تیزی ناگاہ

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی۔ لفظ (درہا) کی عربی (ابواب) ہی جب ابواب سے (ما) کو کہ عربی مین بمعنی آب ہی باہر کیا اسے ساقط کیا تب (ابو) باقی رہا اور لفظ (سوار شد) کی عربی (رکب) ہی جب اسکو قلب کلی کیا تو (بکر) ہوا اُسپر لفظ ابو کو لائے تب ابوبکر ہوا

نمبر ۱۲ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) (اول اعتقاد) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی لفظ اعتقاد کے معنی لغوی۔ دانہ کو کاہ سے جدا کرنا ہی۔ اور اصطلاح معما مین اشارہ کرنا اُن الفاظ کے ساتھ جنسے ابتدا۔ وسط۔ آخر لفظ کا سمجھا جاوے پس جو الفاظ کہ جزو اول لفظ پر دلالت

شرف در صورتِ ایّوبِ صابر
ترا جوید کہ ہست از دردِ شاکر

شرحِ معمّا

یہ معما بعمل تصحیف وصفی ہی جب لفظ ایوب کو تصحیف کیا ایوب ہوا اسکو لفظ تراکے جو ملائی ہوئی کہ درمیان لیا تب نام ابوتراب کرسی نشین ظہور ہوا وہو المطلوب

نمبر ۱۰ معمّا باسم

امین

بیت معمّا

کز جہان بر شود ار سروِ قدِ لالہ عذار
زان میان سروِ تو خواہم کہ درارم بکنار

شرحِ معمّا

یہ معما بعمل استعارہ ہی۔ لفظ جہان سے سر وقد کہ باعتبار تشبیہ الف مکتوبی ہی اخذ کیا اور لفظ (میان) سے سر وای الف کو ساقط کیا تب اسم امین نکلا وہو المطلوب

(حاشیہ اعمال معمّا) فرمایا ہی درحقیقت یہی اعمال کافی ہین۔
(جاننا چاہیے کہ جو اعمال تسہیلی نسبت اعمال تحصیلی اور تکمیلی کے بمنزلہ خدم ہین اسواسطے انکو تقدم الذکر کیا گیا بیان اعمال تسہیلی کہ منقسم چار قسم پر ہین۔

پس بہ ترکیب ہر دو اسم ابراہیم ہوا و ہوالمطلوب

نمبر ۸ معما باسم

ایوب

بیت معما

نامِ او می جستم و گم شد دل من ناگہان
بوئے دل گر بشنوم یابم زنامِ او نشان

شرح معما

یہ معما بعمل قلب ہی جب لفظ نام کو قلب کلی کیا تو (مان) ہوا اور مان کا دل یعنی وسط حرف کہ الف مکتوبی ہی اسکو ساقط کیا مان سے من رہا دل گم شدہ اور لفظ (بوی) کو جب قلب کیا تو (یوب) ہوا پھر الف مکتوبی (یوب) پر لائے تو ایوب ہوا و ہوالمطلوب

نمبر ۹ معما باسم

ابوتراب

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) حروف کے ہوتے ہین چہار م اعمال تسہیلی جو باعث سہولت اعمال نمبر ۱ - و نمبر ۲ کے بمنزلہ مددگار ہوتے ہین اور حضرت ملا عبدالرحمن جامی قدس سرہ نے اعمال معما کو تین قسم نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ پر بوضع جدید اپنے رسالہ مین تقسیم

یعنی چالیس رات اور حرف مدد (۴۰) کا (م) مکتوبی ہی مراد (م) اُسطقسات جمع ہی اسطقس کی بمعنی اربع عناصر خاک۔ باد۔ آتش۔ آب۔ کہ (۴) ہین مساوی عدد حرف (د) کے پس مجموع ترکیب (ا ح م د) اسم احمد آشکارا ہوا و ہو المطلوب

نمبر ۱۰ معمّا باسم

ابراہیم

رباعی معمّا

ابراہیما نامِ تو چون بدل برخواندم
بنوشتم و مشک از سرِ کلک افشاندم
یک سوزنِ دُم شکستہ دیدم ناگاہ
اندر تہ آن نگر کہ حیران ماندم

شرح معمّا

یہ معمّا بعل ترادف ہی لفظ ابرہ بمعنی سوزن ہی جب ابرہ کی دُم کو کہ (ہ) ہی ساقط کیا (ابر) رہا اور لفظ ہیم کے معنی حیران کے ہین اور اس مادہ سے صیغہ حکایت نفس متکلم (اہیم) آیا بمعنی حیران ماندم

(حاشیہ اعمال معمّا) - اوّل اعمال تحصیلی - جو واسطے تحصیل مادہ اسم اسے حرف کے ہوتے ہین دوم اعمال تکمیلی جو واسطے تکمیل صورت یعنی ترتیب حروف اسم کے ہوتے ہین - سوم اعمال تذیلی - جو واسطے تصحیح حرکت و سکون

شرح معما

یہ معما بعمل حساب و ترادف ہی لفظ (یکے) اول کے عدد اسکے بحساب جمل صغیر (۴۰) ہین مساوی عدد (م) کے مراد (م) ہی اور لفظ (یکے) دوم کا عربی ترجمہ مترادف (احد) ہی جب (م) مکتوبی کو درمیان احد کے رکھا تب لفظ احمد جلوہ آرا ہوا۔

نمبر ۶ معما باسم

احمد

بیت معما

از خدا در ہاے جنت شد بسیعاد کلیم
مفتتح تا اسطقسات آمدان ذات کریم

شرح معما

یہ معما بعمل تلمیح ہی۔ خدا سے کہ واحد ہی مراد (ا) یعنی الف مکتوبی ہی دروازے بہشت کے کہ آٹھ ہین مراد (ح) کہ اعداد اسکے آٹھ ہین اور سیعاد کلیم اشارہ ہی طرف وعدہ پروردگار کے جو حضرت موسی کلیم سے اللہ نے واسطے نازل کرنے توریت کے فرمایا تھا کہ اربعین لیلۃً

(حاشیہ اعمال معما) اسطرح (ا) دعلی ہذا جملہ حروف بجاہین ملفوظی اور مکتوبی جدا کر لینا چاہیے فلشرف۔

اور منجملہ ایات قسم معما کے چار قسم معما بوضع جدید ہی

ہوا ہو المطلوب

نمبر ۴ معمّا باسم

احمد

بیت معمّا

چو خوانی مطلعِ سبع المثانی
بدانی نامِ او بے حرفِ ثانی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تلمیح ہی۔ مطلع آغاز۔ سبع المثانی سورۂ الحمد کو کہتے ہیں جب اسکے حرف ثانی کو کہ (ل) مکتوبی ہی ساقط کیا تب احمد

ہوا ہو المطلوب

نمبر ۵ معمّا باسم

احمد

بیت معمّا

یکے را گر کنی ہم در یکے جای
بود نقدِ تو نام آن دلارای

(حاشیہ اعمال معما) (دیکھو ذیل معمّا ثابت نمبر ۲۵ کی شرح کو)
سوم معمائے مُدغم۔ کہ حروف کو برسم کتابت مرادکہن بحیثیت تلفظ مثلاً الف کے تلفظ مین تین حرف ہین (ا ل ف) اور رسم کتابت مین ایک ہ تقسیم ہ

(ال) باقی رہا اسکو دوجان کہا یعنی دوبار لیا تب (ال ال) ہوا پھر لفظ (ہ ہ) کو قلب کلی کیا (ہا) ہوا اور ہا کا پاؤن کہ الف تھا اسکو پی کیا یعنی ساقط کیا تب (ال الہ) ہوا اسمین بعد حذف الف کے متجانسین دو لام کو ادغام کیا تب لفظ اللہ نمایان ہوا۔ وہوالمقصود

نمبر ۳ معمّا باسم

السّلام

بیت معمّا

مہر چون از رخ نقاب انداختہ
ہر او ہر سو دے سر باختہ

یہ معمّا بعمل ترجمہ واسقاط ہی ہر کہ مترادف شمس ہی رفع علامت اسکا بطور نجوم (س) ہی اور ردے کہ بیاے تنکیر ہی کبھی مراد اس سے مترادف اسکا کہ لفظ (بال) بمعنی دل ہی اور کبھی (دل) مراد ہی الحاصل ہرگاہ لفظ (بال) اور لفظ (دل) کو کہ (ب) (د) ہی ساقط کیا تب (ال-ل) رہا اور (ل) ثانی سے مراد ملفوظی ہی کہ (لام) ہی جب ان دونون کو ہر سو (س) کے لائے تب لفظ السّلام جلوہ گر

(حاشیہ باعمال معمّا) مراد نے یا بالعکس مثال (دیکھو معمّا ابوبکر نمبر ۱ و معمّا شمس الدولہ نمبر ۵ و معمّا محمد نمبر ۸۳۔

دوم معماے مصوّر کہ جسمین صفات تشبیہی حروف تہجی کے مذکور ہون

(ال) رہا اسکو لفظ (لہ) سے ملایا (ال لہ) ہوا پس بقاعدۂ ادغام متجانسین لام کو لام مین ادغام کیا تو لفظ (اللہ) متجلی ہوا وہو المطلوب

نمبر ۲ معما باسم

اللہ

بیت معما

نیابد دو جہان آغاز و انجام	
کشد پے در پے آہ دل بنا کام	

شرح معما

یہ معما بعمل قلب و ترجمہ و تحلیل ہی کہ وہ عبارت ہی ایک لفظ کے دو یا زیادہ جزو ٹکڑے کرڈالنا اسمین لفظ جہان کو تحلیل دو جزو پر کیا تو (ج) ایک جزو ہوا اور (ہان) دوسرا جزو ہوا تب قاعدہ عمل ترجمہ و تراوف کا جاری کیا کہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان مین کر لیا جاتا ہی تو لفظ (ہان) کہ بمعنی آگاہ باش فارسی ہی اسکا ترجمہ عربی مین کلمہ (الا) کیا تب پہلا جزو کہ (ج) تھا اسمین ملایا تو لفظ (جالا) ہوا اب اسکے آغاز و انجام کو ساقط کیا تب جا لا سے

(حاشیہ اعمال معما) منحصر ہی اور اسی بنا پر معما کے اعمال سات قسم ہین۔
(منجملہ سات قسم معما مین قسم معما بوضع قدیم) ہی
اول معما سے مترجم ہی کہ جسمین لفظ فارسی معما مین لائے اور عربی اسکا ترجمہ

بقاعدہ تحلیل ۱۲ (ج زبان) ۱۲ (اشارہ باستفہام) ۱۲ (واو عطف) ۱۲ (واو عطف) ۱۲

ابواب بست و سہ گانۂ معمّا از الف تا یای تحتانی

باب اول مین بیان اُن اسمار کا جو مصدر بالف ہین

نمبر ۱ معمّا باسم

اللہ

بیت معمّا

نیست حدِّ خامہ را نام از الف
دم زدن باید زبان دارد نگاہ

شرح معمّا

یہ معمّا بہ عمل اسقاط و انتقاد و استعارہ ہی واضح ہو کہ ارباب معمّا لفظ نیست کو مقام گرانی حرف یا لفظ کے بولتے ہین اور لفظ حد کو بقاعدۂ انتقاد اشارہ طرف حرف آخر لفظ کے کرتے ہین اور مراد لفظ خامہ سے باعتبار تشبیہ الف مکتوبی ہی پر مراد یہان الف ملفوظی الحاصل جب لفظ الف سے الف کو ملفوظی کیا اور اسکی حد یعنی آخر حرف کو کہ (ف) ہی نیست ای ساقط کیا تب

حواشی مین اعمال مضمون کے واسطے مزید بصیرت اہل شوق کے مذکور ہوے جاننا چاہیے

کہ اشارات معمار کے تین صورت ظاہری حروف یعنی لفظی - رقمی - عددی ہین

بموجب ع برکریماں کارہا دشوار نیست ۔ اسکی اصلاح سے اغراض بخشیں

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ وَهُوَ حَسْبِيَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مقدمہ

تعریف علم معمّا

علم معمّا اغلبیت کی رو سے ایسا کلام موزون ہو کہ جو دلالت کرے اسماء و عبارت پر ازراہ دلالت حرفی اور اشارات لفظی کے اور قید اغلبیت موزون کی اسلیے ہو کہ غالب معمّا کلام موزون ہوتا ہو ورنہ کلام نثر مین بھی معمّا ہوتا ہو جیسا کہ کلام ملا نصیرای ہمدانی وکلام حضرت امیر خسرو دہلوی وغیرہ مین بہت ہو۔

موضوع علم معمّا

جو کہ موضوع ہر علم کا وہ ہو کہ جسکے عوارض ذاتی سے اُس علم مین بحث کرین ہر گاہ اس فن معمّا مین حروف وکلمات کے عوارض ذاتی سے بحث کرتے ہین اسلیے حروف وکلمات موضوع علم معمّا کے ہین

بیان بعضے مصطلحات معمّا

نمبر	نام اصطلاح	تعریف		نمبر	نام اصطلاح	تعریف
۱	اصول	اجزاے بیت معما ضروری کو کہتے		۵	لواحق بحتہ	جس جزو بیت کو اصول کی طرح ضروری نہ ہو
۲	اصول قدیم	اجزاے بیت متعلقہ تحصیل مادہ		۶	لواحق شبہ	جس جزو بیت کو اصول فضولی ہو
۳	اصول نحتہ	اجزاے بیت جس سے صورت کی تعین ہو		۷	لواحق غالہ	جس جزو بیت معما کو اصول
۴	لواحق	اجزاے بیت معما غیر ضروری				نہ مناسبت ہو نہ منافرت

فن
فن در بیان معما اور اسکی تعریف اور موضوع اور بیان حروف اور کلمات کے عوارض ذاتی کے اور بیان حروف اور کلمات کے اقسام کے اور بیان اصول اور لواحق کے اور بیان اسباب کے اور بیان دلیل ۱۲

قوت اور اکیسے اسکے معلومات کی جانب منعطف ہو منکشف ہو سکتا ہی
اور بمزاولت چند روزہ فائدہ کلی ممکن ہی خصوصاً اس پیچیدہ کو صاحبیت
و دیانت تصد اس امر جلیل کی کہان تھی مگر محض افضال و تائید پروردگار
مستعیناً باللہ اس رسالہ کو کہ نام اسکا نگارنامہ معمّا ہی اور اسم ترغیبی اسکا
گورکھ دھندا ہی کلام پیشوایان فن معمّا اعنی - ملا عبد الرحمن جامی
حضرت امیر خسرو دہلوی ملقب بہ طوطی ہند - و مقتدائے فن بلا نظیر آے ہمدانی
و علامہ نجم میر حسین شفیعی نیشاپوری - و امام فن شرف الدین علی یزدی
استاد کامل الفن میر شمس الدین فقیر سے فراہم کیا - ترتیب معمّون کی
ابواب مین باعتبار تصدیر حروف تہجی کے الف سے یاے تحتانی تک
کی گئی اشارات حروف کو جو بیت یا قطعہ یا رباعی معمّا سے مستنبط ہوتے تھے
انکو متصل بیت قطعہ و رباعی کے ثبت کر کے شرح حل ابیات معمّا کو نیچے
ہر بیت کے کمال وجہ توضیح کے ساتھ اردو زبان سلیس عبارت مبتدی فہم
مین مرقوم کیا اور ہندسہ ترتیبی معمّون کا مسلسل لکھا گیا - اندرونی
زیر ہر صفحہ بطور حاشیہ اصول و اعمال معمّا کو اردو زبان مین بہت
صاف صاف لکھا ہی - بالجملہ اس رسالہ مین ایک مقدمہ ہی اور چند ابواب
مقدمہ مین تعریف علم معمّا اور اسکا موضوع مسطور ہی و نیز بعض
مصطلحات فن معمّا کو جو مقدم الذکر سمجھے گئے انکو بھی تحریر کیا ہی
اب ناظرین باتمکین انصاف کوش حق نیوش سے امید ہی کہ بہ مقتضاے
خطاے انسانی و سہو بشری اگر کہین اس رسالہ مختصر مین غلطی پاوین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اُس خدائے پاک صمد و احد کو جو واحد لا من حیث العدد ہی
اور نعت بیشمار اُس رسول ختم المرسلین کی جنکا نام مبارک احمد و
محمد ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم من الازل الی الابد من بعد خوشہ چین
خرمن ارباب علم و ہنر خادم اہل جوہر آلودہ داس سید معراج الحسن
ولد سید ابن حسن مودودی کہ صغر سن سے تعلیم یافتہ مطبع عالی سرچشمۂ
آبہت و فتوت و دریائے مروت و سخاوت سراپا دانش تمام بینش
عالی حوصلہ ارجمند ارادہ منتظم کارہائے مشترک نظام بخش امور بزرگ
نامی و ناموز نزدیک و دور جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہٗ کے
اس ناچیز کو ایسا تخیل ہوا کہ ایک رسالہ مختصر فن معما مین جمع کیا جاوے۔
ہر چند ضبط اس فن نادر کا مبتدیون کو شاق ہی کہ یہ خامہ نتہیان شوق پرست
عالی مذاق ہی مگر ممکن ہی کہ کمال توضیح و نہایت تشریح کے باعث رموز مصطلحہ اس
فن شریف کے ہر فرد بشر کی صاحب مذاق پر بشرطیکہ میلان طبع و انصراف

نمبر صفحہ	نمبر معمّا	تفصیل ابواب
۶۶	۷۳	معمّا باسم فرید
		باب ہفتدہم اسمائے معمّا مصدر بہ قاف
۶۶	۷۴	معمّا باسم قطب
۶۷	۷۵	〃 باسم قاسم
۶۸	۷۶	〃 باسم قاسم
۶۸	۷۷	〃 باسم قنبر
		باب ہیجدہم اسمائے معمّا مصدر بہ کاف
۶۹	۷۸	معمّا باسم کریم
۷۰	۷۹	〃 باسم کیخسرو
۷۰	۸۰	〃 باسم کمال
۷۱	۸۱	〃 باسم کبیرالدین
		باب نوزدہم اسمائے معمّا مصدر بہ میم
۷۲	۸۲	معمّا باسم محمد
۷۳	۸۳	〃 باسم محمد
۷۳	۸۴	〃 باسم موسی
۷۴	۸۵	〃 باسم موسی
۷۵	۸۶	〃 باسم محسن
۷۵	۸۷	〃 باسم میرحسین
۷۶	۸۸	〃 باسم محمد حیات
۷۷	۸۹	〃 باسم محمد شہ
۷۸	۹۰	〃 باسم مجدالدین
۷۸	۹۱	〃 باسم محمود
۷۹	۹۲	〃 باسم مسعود

نمبر صفحہ	نمبر معمّا	تفصیل ابواب
۷۹	۹۳	معمّا باسم مجید
۸۰	۹۴	〃 باسم میرامان
۸۱	۹۵	〃 باسم منوچہر
		باب بستم اسمائے معمّا مصدر بہ نون
۸۱	۹۶	معمّا باسم نبی
۸۲	۹۷	〃 باسم نقی
۸۳	۹۸	〃 باسم نعمان
۸۳	۹۹	〃 باسم نجم
		باب بست و یکم اسمائے معمّا مصدر بہ واو
۸۴	۱۰۰	معمّا باسم ولیی
		باب بست و دوم اسمائے معمّا مصدر بہ ہا
۸۵	۱۰۱	معمّا باسم ہمام
۸۶	۱۰۲	〃 باسم ہمام
۸۶	۱۰۳	〃 باسم ہرمز
۸۷	۱۰۴	〃 باسم ہندو
		باب بست و سوم اسمائے معمّا مصدر بہ یائے تحتانی
۸۸	۱۰۵	معمّا باسم یحیی
۸۸	۱۰۶	〃 باسم یعقوب
۸۹	۱۰۷	〃 باسم یوسف
۹۰		شرح غل بیت بدرچاچ برگیر یکے را بردالخ
۹۱		خاتمۃ الطبع مع قطعات تاریخ وغیرہ
۹۷		

نمبر صفحہ	نمبر معما	تفصیل ابواب
۳۵	۳۶	معما باسم خسرو
		باب ہشتم اسمائے معما مصدر بہ دال
۳۵	۳۷	معما باسم دارا
۳۶	۳۸	〃 باسم درویش علی
		باب نہم اسمائے معما مصدر بہ راے مہملہ
۳۷	۳۹	معما باسم رستم
۳۸	۴۰	〃 باسم رستم
		باب دہم اسمائے معما مصدر بہ سین
۳۹	۴۱	معما باسم سہل
۴۱	۴۲	〃 باسم سلام
۴۱	۴۳	〃 باسم سید
۴۲	۴۴	〃 باسم سید
۴۳	۴۵	〃 باسم سعید
۴۳	۴۶	〃 باسم سراج
۴۴	۴۷	〃 باسم سیف
۴۵	۴۸	〃 باسم سلطان
		باب یازدہم اسمائے معما مصدر بہ شین معجمہ
۴۵	۴۹	معما باسم شمس
۴۶	۵۰	〃 باسم شیخ
۴۷	۵۱	〃 باسم شجاع
۴۸	۵۲	〃 باسم شاہ دی شاہ
۴۸	۵۳	〃 باسم شرف
۴۹	۵۴	〃 باسم شروان
۴۹	۵۵	معما باسم شمس الدولہ
۵۰	۵۶	〃 باسم شاہ رستم
		باب دوازدہم اسمائے معما مصدر بہ صاد
۵۱	۵۷	معما باسم صدر
۵۲	۵۸	〃 باسم صدر
۵۳	۵۹	〃 باسم صامد
		باب سیزدہم اسمائے معما مصدر بہ ضاد معجمہ
۵۳	۶۰	معما باسم ضیا
		باب چہاردہم اسمائے معما مصدر بہ طا
۵۴	۶۱	معما باسم طیفور
		باب پانزدہم اسمائے معما مصدر بہ عین
۵۵	۶۲	معما باسم عیسی
۵۶	۶۳	〃 باسم عمران
۵۷	۶۴	〃 باسم علی
۵۸	۶۵	〃 باسم علی
۵۸	۶۶	〃 باسم علی
۶۰	۶۷	〃 باسم علا
۶۱	۶۸	〃 باسم عمر
۶۲	۶۹	〃 باسم عمر
۶۲	۷۰	〃 باسم عثمان
۶۳	۷۱	〃 باسم عطا
۶۴	۷۲	〃 باسم عوض
		باب شانزدہم اسمائے معما مصدر بہ فا

فہرست ابواب معمّاے رسالۂ گورکھ دھندھا

نمبر صفحہ	نمبر معمّا	تفصیل ابواب
		باب اول اسماے معمّا مصدر بالف
۸	۱	معمّا باسم اللہ
۹	۲	〃 باسم اللہ
۱۰	۳	〃 باسم السلام
۱۱	۴	〃 باسم احمد
۱۱	۵	〃 باسم احمد
۱۲	۶	〃 باسم احمد
۱۳	۷	〃 باسم ابراہیم
۱۳	۸	〃 باسم ایوب
۱۴	۹	〃 باسم ابوتراب
۱۵	۱۰	〃 باسم امین
۱۶	۱۱	〃 باسم ابوبکر
۱۶	۱۲	〃 باسم افراسیاب
۱۰	۱۳	〃 باسم امیر علی شیر
۱۸	۱۴	〃 باسم اباز
		باب دوم اسماے معمّا مصدر بہ با
۱۹	۱۵	معمّا باسم باقر
۲۰	۱۶	〃 باسم بلقیس
۲۰	۱۷	〃 باسم بلال
۲۱	۱۸	〃 باسم بلال
۲۲	۱۹	〃 باسم بابر
۲۲	۲۰	معمّا باسم بوسہ
۲۳	۲۱	〃 باسم بہار
۲۴	۲۲	〃 باسم بہمن
۲۴	۲۳	〃 باسم بہمن
		باب سوم اسماے معمّا مصدر بہ تا
۲۵	۲۴	معمّا باسم تاج
		باب چہارم اسماے معمّا مصدر بہ ثا مثلثہ
۲۵	۲۵	معمّا باسم ثابت
		باب پنجم اسماے معمّا مصدر بہ جیم
۲۸	۲۶	معمّا باسم جمال
۲۸	۲۷	〃 باسم جمال
۲۹	۲۸	〃 باسم جمال
۳۰	۲۹	〃 باسم جمشید
		باب ششم اسماے معمّا مصدر بہ حا
۳۰	۳۰	معمّا باسم حیدر
۳۱	۳۱	〃 باسم حسن
۳۲	۳۲	〃 باسم حسن
۳۲	۳۳	〃 باسم حسین
۳۳	۳۴	〃 باسم حمید
		باب ہفتم اسماے معمّا مصدر بہ حا معجمہ
۳۴	۳۵	معمّا باسم خضر

رسالۂ

گورکھ دھندا

یعنے

نگارنامۂ معما مع شرح اردو و بیان اعمال معما

جسکے

الفاظ موزون کی اُلٹ پلٹ اور بلند و پستی پیچیدگی عبارت سے

طبیعت دار لوگ خوش و محظوظ ہوتے ہین

اور بغواصی طبع مواج بحر زخار معما سے گوہر معنی مراد پاتے ہین

سچ کہا ہی کہ

جاننے والا جانتا ہی انجان کو دشوار کہنے والے کہگئے کہ تن کی اوٹ پہاڑ

بے شائبۂ تکلف

ن معما واسطے عروج ذہن اور رسائی فکر کے نردبان ہی کہ جسکے وسیلہ سے

چڑھنا بام فلک مراد پر آسان ہی

منجانب مطبع مرتبۂ فہیم و ذکی

سید سراج الحسن ولد سید ابن حسن مع دودی

بار اول مقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین بامین بہین طبع ہوا

سنہ ۱۸۹۳ع

نفاظ مو

اور لغوا

بانے و

ن معا

INDIAN INSTITUT

رسالۂ
گورکھ دھندا

یعنے

نگارنامۂ معامع شرح اردو و بیان اعمال معما

جسکے

الفاظ موزون کی اُلٹ پلٹ اور بلند و پستی عبارت سے صاحب طبع رسا محظوظ

ہوتے ہین

سچ کہا ہو کہ جاننے والا جانتا ہو انجان کو

دشوار کہنے والے کہگئے کہ تن کی اوٹ پہاڑ

منجانب مطبع مولفۂ فہیم دوزکی

سید سراج الحسن مع دودی

مطبع نامی منشی نولکشور مین چھپا

Goratch-dhandhā.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.